SAT.18.Nov.2023
VOLUME:18 NO:296
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935

ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 18/نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 296
3/جمادی الاولیٰ 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات:4

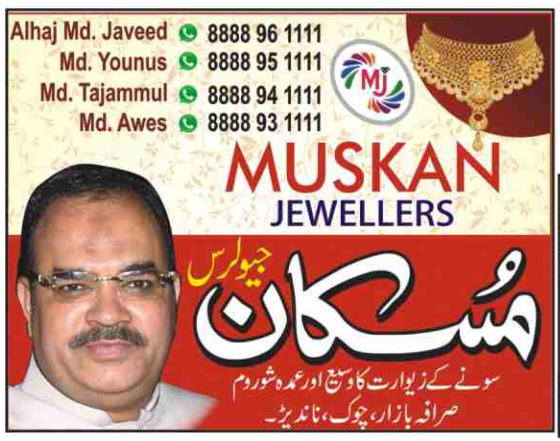

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN
JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

ممکنہ معاہدہ، اسرائیل اور حماس کے درمیان

50 قیدیوں کے تبادلے کا امکان

غزہ :العربیہ اور الحدث ذرائع نے جمعہ کے روز اطلاع دی ہے کہ جلد ہی حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ طے پا جائے گا، جس میں امداد کی داخلے اور حماس کے زیرحراست 50 قیدیوں کی رہائی شامل ہے۔ ہمارے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان 50 خواتین اور بچوں کے لیے 50 کی اسرائیلی قیدیوں کا معاہدہ ہونے والا ہے۔تفصیلات کے مطابق العربیہ اور الحدث ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ انسانی بنیادوں پر جنگ بندی اور مزید امداد کے داخلے کا معاہدہ جلد طے پا جائے گا، جس کے بدلے میں حماس50 اسرائیلی سول یرغمالیوں اور بچوں کو رہا کرے گی جب کہ اسرائیل 50 قید خواتین اور بچوں کو رہا کرے گا۔العربیہ اور الحدث ذرائع نے مزید کہا کہ غزہ میں ہونے والے معاہدے میں 3 روزہ جنگ بندی شامل ہے۔اسرائیل نے معاہدے کے ایک حصے کے طور پر اقوام متحدہ کی نگرانی میں غزہ کی پٹی میں محدود مقدار میں ایندھن کے داخلے پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے۔ذرائع نے مزید کہا کہ اس معاہدے کو قبول کرنے کے لیے اسرائیل پر امریکی دباؤ ہے۔جمعہ کو غزہ میں اسرائیل اور مسلح فلسطینی دھڑوں کے درمیان جنگ اپنے 42 ویں دن میں جاری ہے جب کہ غزہ کی پٹی میں تمام ضروریات زندگی کے ختم ہوچکی ہیں جبکہ جنگ بندی کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔حماس کے حیرت انگیز حملے کے جواب میں ہفتوں سے جاری اسرائیلی فوجی مہم کا خمیازہ فلسطینی شہری برداشت کر رہے ہیں۔غزہ میں صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی بمباری اور زمینی حملے میں کم از کم 500,11 افراد کی شہات کی تصدیق ہوچکی ہے، جن میں سے 4700 سے زائد بچے ہیں۔

چھتیس گڑھ: دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کا اختتام

نکسلی حملہ میں فوجی جوان کی موت

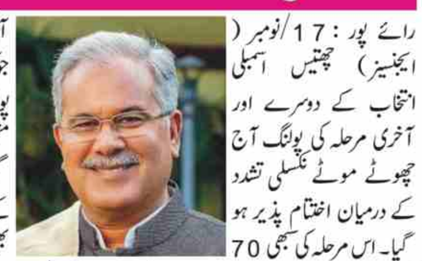

رائے پور: 17/نومبر (ایجنسیز) چھتیس اسمبلی انتخاب کے دوسرے اور آخری مرحلہ کی پولنگ آج چھوٹے موٹے نکسلی تشدد کے درمیان اختتام پذیر ہو گیا۔ اس مرحلہ کی سبھی 70 اسمبلی سیٹوں پر شام 5 بجے تک ووٹ ڈالنے کا وقت طے تھا۔ جو اعداد وشمار سامنے آئے ہیں اس کے مطابق دوسرے مرحلہ میں سبھی سیٹوں پر 34.67 فیصد ووٹنگ درج کی گئی ہے۔اس درمیان خبریں سامنے آرہی ہیں کہ آج پولنگ کے بعد گاریا آباد میں پولنگ مرکز سے لوٹ رہی ایک پولنگ پارٹی کو نشانہ بنا کر نکسلیوں نے آئی ای ڈی دھماکہ کیا جس میں ایک آئی ٹی بی پی جوان کی موت ہوگئی۔ آئی جی رائے پور رینج عارف شیخ نے بتایا کہ جب پولنگ پارٹی بڑے گوبرا پولنگ مرکز سے لوٹ رہی تھی تبھی نکسلیوں نے پولنگ پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے آئی ای ڈی دھماکہ کیا۔ اس دھماکے میں آئی ٹی بی پی کے ہیڈ کانسٹیبل جوگندر سنگھ کی موت ہوگئی۔ پولنگ پارٹی اور ای وی ایم مشین بہ حفاظت گاریابند پہنچ گئی ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس کے مطابق ووٹنگ کے دوران بھی کچھ مقامات پر نکسلیوں نے سکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانے کی کوشش، حالانکہ اس میں کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ بیشتر مقامات پر رائے دہندگان نے پرامن ماحول میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ریاست میں ووٹنگ کو لے کر لوگوں میں جوش دیکھنے کو ملا۔ کئی مقامات پر صبح ووٹنگ شروع ہونے سے پہلے ہی رائے دہندگان کی طویل قطاریں دیکھنے کو مل رہی تھیں۔ چھتیس گڑھ کے وزیر اعلی اور دُرگ اسمبلی حلقہ سے کانگریس امیدوار بھوپیش بگھیل نے کروڈیہہ گاؤں میں پولنگ مرکز نمبر 57 پر اپنا ووٹ ڈالا۔ ووٹ ڈالنے سے قبل انھوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ''کانگریس کو 75 سے زیادہ نشستیں حاصل ہونے والی ہیں۔ یہاں یکطرفہ لڑائی ہے، کوئی مقابلہ نظر نہیں آ رہا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''چھتیس گڑھ کو مبارکباد۔ آپ سب اپنی جیت یقینی کر چکے ہیں۔ جو لوگ بچے ہوئے ہیں، ان کو ووٹ کرنے کے لیے کہیے۔ اب جیت کا فرق بڑھانا ہے۔ بس تھوڑا سا مزید دَم، 2018 سے بڑی جیت لا رہے ہیں ہم۔'' واضح رہے کہ چھتیس اسمبلی انتخاب میں دو مراحل میں ووٹنگ کا عمل انجام پایا۔ پہلے مرحلہ میں 20 نشستوں کے لیے 7 نومبر کو ووٹ ڈالے گئے، اور بقیہ 70 نشستوں کے لیے آج (17 نومبر) ووٹرس نے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ سبھی سیٹوں پر ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی 3 دسمبر کو ہوگی اور نتیجہ اسی دن سامنے آئے گا۔

اسرائیلی فوج نے شفا ہسپتال کھنگال ڈالا

حماس کا تحقیقاتی کمیٹی قائم کرنیکا مطالبہ

غزہ: 17/نومبر (ایجنسیز) ایک اسرائیلی فوجی عہدیدار نے بتایا ہے کہ اسرائیلی اسپیشل فورسز نے غزہ کے شفاء ہسپتال کی ہر عمارت اور ہر منزل کی تلاشی لی۔ سینکڑوں مریض اور طلبہ عملہ کمپلیکس میں موجود ہیں۔ رائٹرز کے مطابق صہیونی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی استدعا کرتے ہوئے مزید کہا کہ آپریشن کی بنیاد ایک دہشت گرد انفراسٹرکچر کی موجودگی کے بارے میں ہمارے خیال پر رکھی گئی ہے۔ شفا ہسپتال میں حماس کے ہتھیار اور آلات ملے ہیں۔ حماس نے غزہ کے ہسپتالوں میں بنیادی ڈھانچے کو چھپانے اور شواہد کو چھپانے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ دوسری طرف حماس نے ان الزامات کی تردید کردی ہے۔ صہیونی فوج کے عہدیدار نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ شفا ہسپتال کے کمپیوٹر سے حماس کے زیر حراست افراد سے متعلق ویڈیو کلپس ملے ہیں۔ عہدیدار نے ایک بیان میں کہا کہ یہ فوٹیج حماس سے تعلق رکھنے والی ڈیوائسز سے ملی ہے۔ انہوں نے کہا اسرائیلی فورسز شفا ہسپتال کمپلیکس کی تلاشی لی رہی ہیں۔ یہ کمپلیکس کئی عمارتوں پر مشتمل ہے۔ اُدھر حماس رہنما اسامہ حمدان نے جمعرات کو کہا کہ حماس اقوام متحدہ اور بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کررہی ہے کہ وہ ہسپتالوں کی حقیقت کا جائزہ لینے اور اسرائیل کی دروغ گوئی پر مبنی بے سروپا باتوں کو جانچنے کے لیے ایک بین الاقوامی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دیں۔ اسامہ حمدان نے شفا ہسپتال میں کی گئی جارحیت کے جرم میں امریکہ کو براہ راست ذمہ دار بھی ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں، بیکریوں کو نشانہ بنانے اور پانی کی ترسیل کو روکنے سے اسرائیل کا مقصد ہمارے لوگوں کو بے گھر کرنے کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسرائیل نے غزہ کے 35 میں سے 25 ہسپتالوں کی سروسز کو معطل کردیا ہے۔ دوسری طرف ہیومن رائٹس واچ نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے اسلحہ کی تصاویر شائع کی گئی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ فوجیوں کو یہ اسلحہ شفا ہسپتال کے اندر سے ملا ہے۔ یہ تصاویر جنگی قوانین کے تحت ہسپتالوں کے تحفظ کی حیثیت کو روندنے کی اجازت دینے کے لیے کافی نہیں ہیں۔

'کانگریس کے طوفان میں اڑ جائیں گے کے سی آر

پھر دہلی میں جائے گی مودی سرکار'، تلنگانہ میں راہل کا خطاب

کھمم: 17/نومبر (ایجنسیز) تلنگانہ میں اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سبھی پارٹیوں کی سرگرمیاں بڑھی ہوئی ہیں۔ اس درمیان راہل گاندھی نے آج تلنگانہ میں عظیم الشان ریلی کی جس میں کے سی آر حکومت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریس کا طوفان آ رہا ہے جس کی زد میں آ کر کے۔ چندر شیکھر راؤ (کے سی آر) کی حکومت گر جائے گی۔ اس کے بعد دہلی میں نریندر مودی حکومت کا نمبر آئے گا، وہ بھی کانگریس کے طوفان میں اکھڑ جائے گی۔ راہل گاندھی نے یہ بیان تلنگانہ کے کھمم میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے کہا کہ بی آر ایس کی بدعنوانی کو پوری ریاست میں دیکھا جا سکتا ہے۔ وائناڈ سیٹ سے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کا پہلا ہدف یہی ہے کہ تلنگانہ میں عوام کی حکومت قائم کی جائے، پھر اس کے بعد دہلی میں نریندر مودی حکومت کو باہر کا راستہ دکھایا جائے۔ راہل گاندھی نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے سی آر پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ''کے سی آر جانتے ہیں کہ کانگریس کا طوفان تلنگانہ آ چکا ہے۔ یہ ایسا طوفان ہے کہ کے سی آر اور ان کی پارٹی تلنگانہ میں کہیں دکھائی نہیں دیں گے۔'' وہ مزید کہتے ہیں ''وزیر اعلیٰ کے۔ چندر شیکھر راؤ پوچھتے ہیں کہ کانگریس نے آخر کیا ہی کیا ہے؟ وزیر اعلیٰ صاحب آپ نے جس اسکول یا کالج میں پڑھائی کی تھی، اسے کانگریس نے ہی بنایا تھا۔ آپ جن سڑکوں پر چلتے ہیں وہ بھی کانگریس نے ہی بنائی تھی۔ کانگریس نے تلنگانہ کے نوجوانوں کی مدد سے یہ ترقیاتی کام کیے تھے۔ کانگریس ہی وہ پارٹی تھی جس نے تلنگانہ کو الگ ریاست کا درجہ دیا اور حیدرآباد کو آئی ٹی کیپٹل بنایا۔'' راہل گاندھی اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ تلنگانہ میں جنگ دورالا اور پرجالا (سامنتوں اور عوام) کے درمیان ہے۔ تلنگانہ میں تو برسر اقتدار طبقہ بس پیسے ہی جمع کرنے میں مصروف ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کنبہ شراب سے لے کر بالو تک میں پیسے کما رہا ہے۔ عوام نے الگ تلنگانہ ریاست کا خواب دیکھا تھا جو پورا تو ہو گیا، لیکن ان کی امیدیں پوری نہیں ہوئیں۔ اب کے سی آر صرف اپنی فیملی کا ہی خواب پورا کر رہے ہیں۔ تلنگانہ کے ہر گوشے میں بدعنوانی دیکھی جا سکتی ہے۔ کالیشور پروجیکٹ اور دھرنی پورٹل جیسے کئی منصوبوں کے نام پر وزیر اعلیٰ نے عوام سے اربوں روپے لیے، لیکن کچھ کام نہیں کیا۔

مانک سرکار کا بی جے پی پر منشیات فروشوں کو پناہ دینے کا الزام

اگرتلہ: تریپورہ میں حزب اختلاف مارکسی کمیونسٹ پارٹی نے حکمراں بی جے پی پر سماج دشمن عناصر، منشیات فروشوں اور سرحد پار جرائم پیشہ افراد کو پناہ دینے کا الزام لگایا ہے۔ سی پی آئی (ایم) نے الزام لگایا کہ حکمراں پارٹی کے لیڈران انتظامیہ کے ساتھ اپنی قربت کا غلط استعمال کرتے ہوئے اپنے غیر قانونی کاروبار کو چلا رہے ہیں۔ تاہم بی جے پی کے ریاستی صدر راجیب بھٹاچاریہ نے ان الزامات کی تردید کی اور کہا کہ اس طرح کے بیانات متاثر اور توہین آمیز ہیں۔ انہوں نے کہا، ××بی جے پی کبھی بھی کسی قسم کے جرم میں ملوث نہیں رہی ہے اور پارٹی میں مجرموں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ لیکن اگر کچھ مجرم اپنے ذاتی مقاصد کیلئے بی جے پی کا نام لیتے ہیں تو پارٹی اس کی ذمہ داری نہیں لے سکتی۔ حکومت نے مجرموں کے خلاف کارروائی کیلئے پولیس کو مکمل خود مختاری دی اور پارٹی کبھی کسی مجرم کے ساتھ کھڑی نہیں ہوتی۔ جنوبی تریپورہ کے بیلونیا میں پارٹی کی ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، سابق وزیر اعلیٰ اور سی پی آئی (ایم) پولٹ بیورو کے رکن مانک سرکار نے الزام لگایا کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی نے انسانی اسمگلنگ، منشیات کی اسمگلنگ اور سرحد پار جرائم کے الزام میں جن ملزمان کو گرفتار کیا ہے، ان میں سے بیشتر سرحدی علاقوں سے ہیں۔ تمام مجرموں کی شناخت تریپورہ کے سرگرم بی جے پی کارکنوں کے طور پر کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انسانی اسمگلروں، منشیات فروشوں اور سرحد پار مجرموں کے خلاف این آئی اے کی طرف سے 8 نومبر کو کی گئی ملک گیر کارروائی کے دوران انکوٹی، مغربی تریپورہ، کھوئی، سپاہیجالا اور جنوبی تریپورہ اضلاع کے سرحدی علاقوں سے 25 لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ تاہم، سرکار نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت کے کچھ وزراء کے آبائی گاؤں میں بھنگ کے باغات ہیں اور کہا،'' جب ہم نے این آئی اے بندیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا شروع کیں، تو پتہ چلا کہ ان میں سے 24 کے تعلق حکمران جماعت سے ہیں۔ سرکار نے پیش گوئی کی کہ بی جے پی جاری انتخابات میں تمام پانچوں ریاستوں میں ہار جائے گی۔

القسام کے سرنگ میں بوبی ٹریپ دھماکے میں

پانچ اسرائیلی فوجی ہلاک

حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے بیت حانون میں ایک سرنگ کے دھانے پر بوبی ٹریپ دھماکے کی ایک ویڈیو جاری کی ہے جس میں ایک افسر سمیت کم سے کم پانچ اسرائیلی ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ القسام بریگیڈز کا کہنا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے اسرائیلی انجینیر نگ کور کے اہلکاروں کو ٹریپ کیا جس کے بعد انہیں سرنگ میں بم دھماکے سے ہلاک کر دیا۔ عزالدین القسام بریگیڈز نے کہا کہ انہوں نے بیت حانون میں النصر مسجد کے قریب سرنگوں میں سے ایک کو کھول دیا۔ اسے دیکھ کر اسرائیلی آرمی انجینیرنگ کا ایک گروپ بوبی ٹریپ کی طرف آیا جہاں انہیں دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے اعتراف کیا کہ آپریشن میں ایک افسر سمیت 5 فوجی مارے گئے۔ ویڈیو میں کم از کم چار اسرائیلی فوجیوں کو دکھایا گیا ہے۔ وہ ایک کیمرے کے قریب آرہے ہیں جس کے ساتھ ہی ایک دھماکہ ہوتا ہے جسکے بعد ویڈیو بند ہوجاتی ہے۔ القسام نے ویڈیو میں نشاندہی کی کہ یہ آپریشن 10 نومبر کا ہے۔

یمن میں ہندوستانی نرس کی سزائے موت کے خلاف

اپیل مسترد، والدہ خون بہا دینے کو تیار!

نئی دہلی: 17/نومبر (ایجنسیز) یمن کی سپریم کورٹ نے ریاست کیرالہ سے تعلق رکھنے والی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی سزائے موت کے خلاف اپیل مسترد کردی ہے۔ پریا یمنی شہری کے قتل کے الزام میں 2017 سے وہاں قید ہے۔ پریا کو طلال عبدومہدی کے قبضے سے پاسپورٹ واپس لینے کی کوشش میں اسے منشیات کا انجکشن دے کر قتل کرنے کا مجرم قرار دیا گیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے جمعرات کو مرکز پر زور دیا کہ وہ پریا کی ماں کی یمن جانے کی درخواست پر ایک ہفتہ کے اندر فیصلہ کرے۔ پریا کی ماں نے اس سال کے شروع میں دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ انہوں نے عرب ملک میں جاری خانہ جنگی کی وجہ سے 2017 سے ہندوستانی شہریوں پر سفری پابندی کے باوجود یمن جانے کی اجازت مانگی ہے۔ پریا کی والدہ مبینہ طور پر اپنی بیٹی کی رہائی کو یقینی بنانے کے لیے بلڈمنی یعنی خون بہا یا معاوضہ دینے کو تیار ہے اور اس سلسلہ میں طلال کے خاندان سے مذاکرات کے لئے یمن جانا چاہتی ہیں۔ درخواست گزار نے، جس کی نمائندگی ایڈوکیٹ سبھاش چندرن کے آر نے کی، نے قبل ازیں عدالت سے درخواست کی تھی کہ اس کی بیٹی کو بچانے کا واحد راستہ متاثرہ خاندان کے ساتھ براہ راست بات چیت ہے۔ ایسے عمل کے لیے پریا کی والدہ کا یمن میں موجود ہونا بہت ضروری ہے۔ تاہم، ہندوستانی شہریوں کے لیے موجودہ سفری پابندی اس سمت میں ایک رکاوٹ ہے۔ مرکز کے وکیل نے جمعرات کو ہائی کورٹ کو مطلع کیا کہ حال ہی میں جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت یمن کے سفری پابندی میں نرمی کی جا سکتی ہے، جس سے ہندوستانی شہریوں کو مخصوص وجوہات اور محدود مدت کے لیے ملک کا سفر کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ جسٹس سبرامنیم پرساد نے کہا کہ اس عرضی کو عرضی کو ایک خاص تناظر میں دیکھنا ہوگا۔ پریا کی رہائی کی وکالت کرنے والے ایک گروپ 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل' نے 2022 میں ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور مرکز سے درخواست کی کہ سفارتی مداخلت کے علاوہ نمیشا پریا کی جانب سے مہدی کے خاندان سے بات چیت کر کے اسے بچائیں۔ ملک کے قانون کے مطابق بروقت خون بہا کی رقم فراہم کر کے قصوروار کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ ہائی کورٹ نے پریا کو بچانے کے لیے خون بہا پر بات چیت کرنے کے لیے مرکز کو احکامات جاری کرنے سے انکار کر دیا لیکن اس کی سزا کے سلسلہ میں قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

یمن میں ہندوستانی نرس کی سزائے موت کے خلاف

اپیل مسترد، والدہ خون بہا دینے کو تیار!

نئی دہلی: 17/نومبر (ایجنسیز) یمن کی سپریم کورٹ نے ریاست کیرالہ سے تعلق رکھنے والی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی سزائے موت کے خلاف اپیل مسترد کردی ہے۔ پریا یمنی شہری کے قتل کے الزام میں 2017 سے وہاں قید ہے۔ پریا کو طلال عبدومہدی کے قبضے سے پاسپورٹ واپس لینے کی کوشش میں اسے منشیات کا انجکشن دے کر قتل کرنے کا مجرم قرار دیا گیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے جمعرات کو مرکز پر زور دیا کہ وہ پریا کی ماں کی یمن جانے کی درخواست پر ایک ہفتہ کے اندر فیصلہ کرے۔ پریا کی ماں نے اس سال کے شروع میں دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ انہوں نے عرب ملک میں جاری خانہ جنگی کی وجہ سے 2017 سے ہندوستانی شہریوں پر سفری پابندی کے باوجود یمن جانے کی اجازت مانگی ہے۔ پریا کی والدہ مبینہ طور پر اپنی بیٹی کی رہائی کو یقینی بنانے کے لیے بلڈمنی یعنی خون بہا یا معاوضہ دینے کو تیار ہے اور اس سلسلہ میں طلال کے خاندان سے مذاکرات کے لئے یمن جانا چاہتی ہیں۔ درخواست گزار نے، جس کی نمائندگی ایڈوکیٹ سبھاش چندرن کے آر نے کی، نے قبل ازیں عدالت سے درخواست کی تھی کہ اس کی بیٹی کو بچانے کا واحد راستہ متاثرہ خاندان کے ساتھ براہ راست بات چیت ہے۔ ایسے عمل کے لیے پریا کی والدہ کا یمن میں موجود ہونا بہت ضروری ہے۔ تاہم، ہندوستانی شہریوں کے لیے موجودہ سفری پابندی اس سمت میں ایک رکاوٹ ہے۔ مرکز کے وکیل نے جمعرات کو ہائی کورٹ کو مطلع کیا کہ حال ہی میں جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت یمن کے سفری پابندی میں نرمی کی جا سکتی ہے، جس سے ہندوستانی شہریوں کو مخصوص وجوہات اور محدود مدت کے لیے ملک کا سفر کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ جسٹس سبرامنیم پرساد نے کہا کہ اس عرضی کو عرضی کو ایک خاص تناظر میں دیکھنا ہوگا۔ پریا کی رہائی کی وکالت کرنے والے ایک گروپ 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل' نے 2022 میں ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور مرکز سے درخواست کی کہ سفارتی مداخلت کے علاوہ نمیشا پریا کی جانب سے مہدی کے خاندان سے بات چیت کر کے اسے بچائیں۔ ملک کے قانون کے مطابق بروقت خون بہا کی رقم فراہم کر کے قصوروار کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ ہائی کورٹ نے پریا کو بچانے کے لیے خون بہا پر بات چیت کرنے کے لیے مرکز کو احکامات جاری کرنے سے انکار کر دیا لیکن اس کی سزا کے سلسلہ میں قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

تلنگانہ اسمبلی انتخاب: کانگریس نے جاری کیا انتخابی منشور، عوام سے کیے 6 بڑے وعدے

حیدرآباد: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعہ کے روز تلنگانہ اسمبلی انتخاب کے لیے اپنا منشور جاری کر دیا۔ اس منشور میں 6 گارنٹی سمیت کئی اعلانات بھی کیے گئے ہیں۔ کانگریس چیف نے 42 صفحات پر مبنی جو منشور جاری کیا ہے اس کا نام 'ابھے ہستم' رکھا گیا ہے۔ منشور جاری کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ تلنگانہ کے لوگ کانگریس کو اقتدار میں لانے کے خواہاں ہیں۔ انتخابی منشور میں بتایا گیا ہے کہ کانگریس اقتدار میں آتے ہی چھ گارنٹی پوری کرے گی جن میں خواتین کے لیے 2500 روپے ماہانہ، 500 روپے میں گیس سلنڈر اور چیوتھا کے تحت اہل افراد کو 4000 روپے ماہانہ پنشن کا راستہ ہموار کیا جائے گا۔ انتخابی منشور میں کانگریس نے جو 6 بڑے وعدے کیے ہیں ان میں دیگر تین وعدے ہیں کسانوں کو 15 ہزار روپے سالانہ، گھر بنانے کے لیے 5 لاکھ روپے فراہم کرنا اور کالج طلبا کو 5 لاکھ روپے دینا۔ اس کے علاوہ کسانوں کا دو لاکھ روپے تک قرض معاف کرنے اور مقامی بلدیوں میں او بی سی ریزرویشن 23 فیصد سے بڑھا کر 42 فیصد کرنے کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ وہ بی جے پی رشتہ دار سمیتی (بی آر ایس) کے ذریعہ غریبوں کو لوٹنے کا عمل ختم کر دے گی اور عوام کی حکومت ریاست میں قائم ہوگی۔

جبلپور میں مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے موقع پر ایک پولنگ اسٹیشن پر مسلم رائے دہندے قطار میں ٹھہرے ہوئے۔

بی جے پی بائیں محاذ کے ووٹروں کی ہمدردی حاصل کرنے کوشاں

ہر دن بی جے پی کے ارکان اسمبلی ترنمول کانگریس میں جا رہے ہیں: سی پی آئی (ایم)

کلکتہ: پنچایت انتخابات میں جنوبی بنگال میں سی پی آئی ایم کے سرگرمیوں اور ووٹوں کی تعداد میں اضافے کے بعد سے ہی بی جے پی کو فکر لاحق ہے کہ کہیں بائیں محاذ کے روایتی ووٹرس جو لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کیلئے ووٹنگ کی تھی وہ واپس بائیں محاذ کی طرف نہ چلے جائیں اس سے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو شدید نقصان ہوسکتا ہے۔ چنانچہ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری حالیہ دنوں میں سی پی آئی ایم کے مقامی حامیوں کے ساتھ ہمدردی اور ریاستی قائدین پر انہیں تنہا چھوڑنے دینے سے متعلق بیانات دیتے رہے ہیں۔ جے نگر میں ترنمول کانگریس کے لیڈر سیف الدین کے قتل کے بعد سی پی آئی ایم حامیوں کے گھروں پر حملے اور توڑ پھوڑ کے بعد شوبھندو ادھیکاری نے ایک بار پھر سی پی آئی ایم کے مقامی ورکروں کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوئے کہا ہے کہ سی پی آئی ایم کے ریاستی قائدین پنچایت انتخابات کے بعد اپنے ورکروں کو تنہا چھوڑ دیا ہے۔ ان پر حملے ہو رہے ہیں اور ریاستی قائدین ان کی مدد نہیں کر رہے ہیں۔ پولیس نے جمعرات کو سیف الدین کے قتل کیس کے مرکزی ملزم انیس الرحمان لشکر کو گرفتار کیا ہے۔ انیس الرحمن کی سیاسی شناخت، سی پی ایم کارکن کے طور پر کی گئی ہے۔ کمال الدین ڈھلی نامی ایک اور ملزم کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ جے نگر میں قتل کے فوری ردعمل میں علاقے میں سی پی ایم کارکنوں کے 16 مکانات کو نذر آتش کر دیا گیا ہے۔ بہت سے افراد بے گھر ہوگئے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر سی پی ایم کی حمایت کرنے والے خاندان ہیں۔ اس دوران سی پی ایم کا وفد بھی جے نگر کا دورہ اور پارٹی ورکروں سے ملاقات کی۔ لیکن شوبھندو ادھیکاری نے دعوی کیا کہ ریاستی سی پی ایم کے رہنما ان کامریڈوں کے ساتھ نہیں کھڑے ہیں جو پنچایت میں مقامی سطح پر ترنمول کانگریس کا مقابلہ کیا تھا۔ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ سی پی آئی ایم، کانگریس اور ترنمول کانگریس قومی سطح پر بی جے پی مخالف پلیٹ فارم پر ایک ہیں اس لئے بنگال میں اپنے ورکروں کے ساتھ کھڑے ہونے سے گریز کر رہے ہیں۔ دوسری طرف سی پی آئی ایم نے شوبھندو ادھیکاری کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موجودگی میں ہر دن بی جے پی کے ممبران اسمبلی اور عوامی نمائندے ترنمول کانگریس میں جا رہے ہیں وہ ان کو سنبھالنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ انہیں اس کی فکر کرنی چاہیے۔ تاہم بنگال کے سیاسی تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ دراصل شوبھندو ادھیکاری کی یہ حکمت عملی ہے کہ بی جے پی کا ووٹ سی پی آئی ایم کی طرف منتقل نہ ہو۔ ان کے مطابق 2019 کے لوک سبھا انتخابات ہوں یا 2021 کے ودھان سبھا انتخابات میں بائیں محاذ کے روایتی ووٹ بی جے پی کی طرف چلے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی بنگال کی سیاست میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ لیکن اس کے بعد 101 میونسپلٹی انتخابات یا بڑے علاقوں میں پنچایتی انتخابات، بائیں بازو کے ووٹوں میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ جنوبی بنگال کے بڑے علاقوں میں شرح نمو 14-13 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں بی جے پی کمزور ہوئی ہے۔ شوبھندو ادھیکاری لوک سبھا انتخابات سے پہلے سی پی آئی ایم کی طرف ووٹروں کے رجحان کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مسلم کنبہ کے 4 افراد کے قتل کا جشن منانے پر کرناٹک

پولیس کی کارروائی، 'ہندو منتر' کے خلاف مقدمہ درج

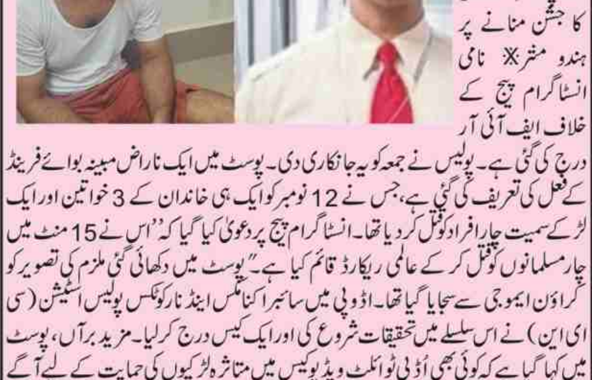

اڈوپی: 17/نومبر (ایجنسیز) کرناٹک کے اڈوپی ضلع میں ایک مسلم خاندان کے چار افراد کے قتل کا جشن منانے پر ہندو منتر※ نامی انسٹاگرام پیج کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس نے جمعہ کو یہ جانکاری دی۔ پوسٹ میں ایک ناراض مبینہ بوائے فرینڈ کے فعل کی تعریف کی گئی ہے، جس نے 12 نومبر کو ایک ہی خاندان کے 3 خواتین اور ایک لڑکے سمیت چار افراد کو قتل کر دیا تھا۔ انسٹاگرام پیج پر دعویٰ کیا گیا کہ ''اس نے 15 منٹ میں چار مسلمانوں کو قتل کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔'' پوسٹ میں دکھائی گئی ملزم کی تصویر کو کراؤن ایموجی سے سجایا گیا تھا۔ اڈوپی میں سائبر اکنامکس اینڈ نارکوٹکس پولیس اسٹیشن (سی ای این) نے اس سلسلے میں تحقیقات شروع کی اور ایک کیس درج کرلیا۔ مزید برآں، پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی اُڈپی ٹوائلٹ ویڈیو کیس میں متاثرہ لڑکیوں کی حمایت کے لیے آگے نہیں آیا اور اس موجودہ معاملے میں متاثرین کے لیے اسی طرح کی حمایت کی کمی کی پیش گوئی کی ہے۔ پوسٹ کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ کسی بھی مسلمان نے اڈوپی ٹوائلٹ ویڈیو کیس میں واقعے کی مذمت نہیں کی تھی، جہاں کالج کے بیت الخلا کا استعمال کرنے والی ہندو لڑکیوں کو فلمایا گیا تھا، لہٰذا ''مسلم کمیونٹی کے چار افراد کے قتل کے اس حالیہ معاملے میں متاثرین کی کوئی حمایت نہیں کی جائے گی۔'' اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولس نے انسٹاگرام پیج کے خلاف فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزم پروین ارون چوگلے (37 سال) منگلورو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا ملازم ہے اور اس نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے حسینہ (46)، افنان (23)، عیناز (21) اور عاصم (12) کو ان کی رہائش گاہ پر قتل کر دیا۔

روزنامہ ورق تازہ
2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
18 NOV 2023

ختم نبوت پر ہمارا ایمان کیسا ہو؟

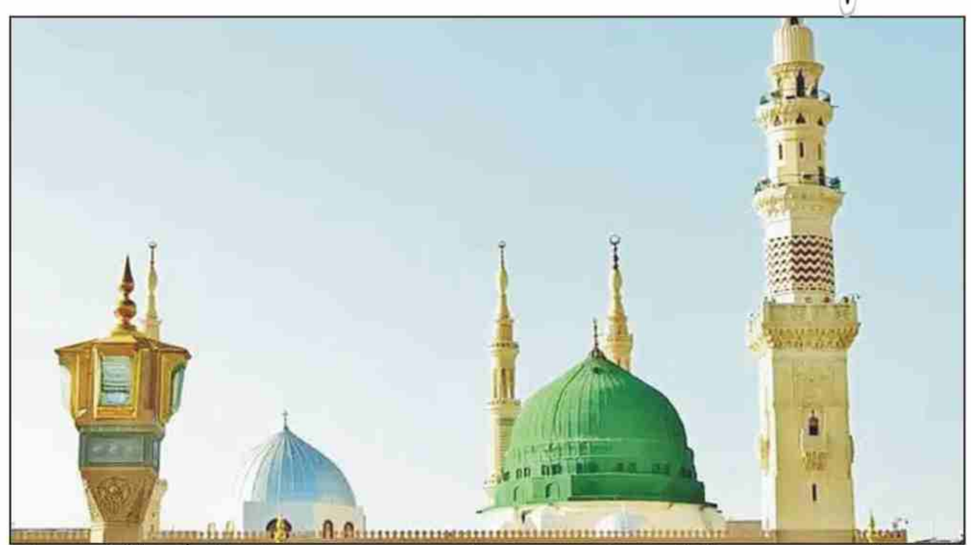

از: محمد انصار اللہ قاسمی

رسول اللہ ﷺ کی صفات اور خصوصیات میں سب سے اہم اور بنیادی صفت آپ ﷺ کی شانِ ختم نبوت ہے، اس صفت کی بنیاد پر آں حضرت ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرنا ضروری ہے، اسلام میں داخل ہونے اور اُس سے وابستہ رہنے کے لئے اس صفت کو ماننا ضروری ہے، اس صفت پر ایمان رکھنے کا نام ''عقیدہ ختم نبوت'' ہے، اس عقیدہ سے متعلق چند ضروری وضاحتیں پیش خدمت ہیں۔

عقیدۂ ختم نبوت کی تعریف اور اُس کے مفہوم: (۱) جیسے اللہ تعالیٰ کو اکیلا اور یکتا تسلیم کرنے کو ''عقیدۂ توحید'' کہتے ہیں، نبی ﷺ اور گذشتہ تمام انبیاء پر ایمان لانے کو ''عقیدۂ رسالت'' کہتے ہیں اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے ''عقیدۂ آخرت'' کہتے ہیں اسی طرح حضرت محمدا کو نبی اور رسول ماننے کے ساتھ آخری نبی تسلیم کرنے کو ''عقیدۂ ختم نبوت'' کہتے ہیں۔ (۲) ختم نبوت (یعنی آخری نبی ہونا) حضرت نبی کریم اکی امتیازی خصوصیت اور بنیادی صفت ہے، اس صفت کو تسلیم کیے بغیر رسول اللہ اکی نبوت ورسالت کی گواہی واقرار کا کوئی اعتبار نہیں، جیسے اللہ تعالیٰ کو ایک وحدہ لاشریک مانے بغیر اُس کی خدائی پر ایمان لانے کا دعوی سراسر غلط اور جھوٹ ہے، اسی طرح رسول اللہ اکو ''آخری نبی'' مانے بغیر آپ اکو نبی اور پیغمبر تسلیم کرنے کا دعوی بالکلیہ جھوٹ اور ناقابل قبول ہے۔ (۳) رسول اللہ اکو آخری نبی ماننے کا مطلب یہ ہے کہ اب تاقیامت ہر زمانہ اور ہر علاقہ میں ''نبوت محمدی'' ہی کا سکہ چلے گا، اب جتنے انسان ہیں اور قیامت کی صبح تک جتنے انسان پیدا ہوں گے، سب کو ایمان کی دولت آخری نبی حضرت محمدا کی نبوت ورسالت کی گواہی دینے سے ملے گی اور آخرت میں اسی کی بنیاد پر ان کی نجات وکامیابی ہوگی۔

انبیاء کرام کے لئے مخصوص امتیازات وکمالات کا اختتام: رسول اللہ اکے آخری نبی ہونے کا معنیٰ یہ ہے کہ وہ تمام امتیازات بھی ختم ہو گئے جو نبی اور رسول ہونے کی حیثیت سے وقت کے ہر پیغمبر کے لئے خاص تھے مثلاً: (الف) معصوم عن المعصیۃ ہونا: یعنی گناہ کرنے سے بالکل معصوم ہونا، اللہ تعالیٰ کی جانب سے رسول اللہ ااور گذشتہ تمام انبیاء کرام کو گناہوں کے سرزد ہونے سے خاص طور پر محفوظ رکھا گیا، آپ اکے آخری نبی ہونے کا معنیٰ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دنیا میں کوئی ذات اور شخصیت گناہوں سے معصوم نہیں ہوگی اور نہ کسی امام اور پیشوا کے بارے میں گناہوں سے معصوم ہونے کا عقیدہ رکھنا درست ہے۔ (ب) مفترض الطاعۃ ہونا: آں حضرت ااور گذشتہ تمام انبیاء کرام کی اتباع وپیروی اور اطاعت وفرمانبرداری فرض اور واجب تھی، اب آں حضرت اکے بعد کسی کی حیثیت ''مفترض الطاعۃ'' کی نہیں ہوگی، کسی کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا صحیح نہیں ہوگا کہ ہر حال میں اُس کی اطاعت کرنا اور اُس کی باتوں پر چلنا ضروری ولازم ہے۔ (ج) نزول وحی کا ہونا: نبی اور وحی دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہے، حضرت جبرئیل علیہ السلام کے واسطہ سے آسمانی خبروں اور غیب کی باتوں کا معلوم ہونا، یہ صرف نبیوں اور پیغمبروں کے لیے خاص ہے، نبی ہوں گے تو وحی کا نزول بھی ہوگا، نبی نہ ہوں گے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ غیب کی باتوں اور آسمانی خبروں کا علم بھی کسی کو نہ ہوگا، رسول اللہ اکے بعد چوں کہ نبیوں کی آمد کا سلسلہ بند ہوگیا، اس لئے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے واسطہ سے اب دنیا میں کسی پر آسمان سے وحی بھی نازل نہیں ہوگی، اگر کوئی شخص اپنے اوپر نزول وحی کا دعوی کرے تو یہ دعوی سراسر باطل ہے، یہ دعوی کرنے والا خود بھی گمراہ اور کافر ہے، اس کے دعوی کو قبول کرنے والوں کا حکم بھی یہی ہے۔ (د) آسمانی والہامی کتاب کا حامل ہونا: اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء کرام پر آسمانی کتابیں بھی نازل فرمائی، جیسے توراۃ، زبور، انجیل، اور قرآن مجید وغیرہ، ہر نبی وپیغمبر کا صاحب کتاب اور صاحب شریعت ہونا ضروری نہیں، لیکن جنہیں بھی کتاب اور شریعت دی گئی وہ نبی اور رسول ہی تھے، غیر نبی ورسول کو کوئی آسمانی کتاب نہیں دی گئی، معلوم ہوا کہ آسمانی کتاب کا حامل ہونا انبیاء کرام کی خصوصیات میں سے ہے، رسول اللہا کے بعد چوں کہ رسولوں کا سلسلہ ختم ہوگیا، اس لئے تاقیامت کوئی اس خصوصیت کا حامل نہیں ہوگا، جیسے آں حضرت اآخری نبی ہیں، اسی طرح آپ اپر نازل کردہ آسمانی کتاب قرآن مجید بھی آخری آسمانی کتاب ہے، آں حضرت اکے بعد کسی نبی اور پیغمبر ماننے کا تصور نہیں کیا جاسکتا، اسی طرح قرآن مجید کے بعد کسی کتاب کے بارے میں ''آسمانی کتاب'' ہونے یا ''وحی مقدس'' ہونے کا نظریہ اور عقیدہ رکھنا بھی درست نہیں ہے۔ (ہ) معجزات کا ظہور: دنیا کے عام دستور اور نظام اسباب کے خلاف اللہ تعالیٰ کے حکم سے کوئی بات اگر کسی نبی اور پیغمبر کے ہاتھوں پیش آئے تو اُس کو ''معجزہ'' کہتے ہیں، اور اگر ایسی بات اللہ کے کسی نیک بندہ اور ولی کے ہاتھوں پیش آئے تو اُس کو ''کرامت'' کہتے ہیں اور اگر کسی شعبدہ باز فاسق وفاجر ایسی باتوں کا مظاہرہ کرے تو وہ ''جادو'' اور ''نظربندی'' ہے، نیک لوگ اور برے لوگ تو دنیا میں قیامت تک رہیں گے، اس لئے اولیاء اللہ سے کرامتوں کا ظہور ہوتا رہے گا اور برے لوگ بھی اپنی جادوگری کا مظاہرہ کرتے رہیں گے، لیکن چوں کہ رسول اللہ اکے بعد دنیا میں نبیوں کے آنے کا سلسلہ ختم ہوگیا، اس لئے اب خلاف عادت پیش آنے والے واقعات کو ''کرامات'' تو کہا جائے گا، لیکن ''معجزہ'' نہیں کہیں گے، اس لئے کہ معجزہ صرف نبیوں کے لئے خاص ہے، اگر کوئی شخص اپنے ذریعہ معجزات کے ظہور کا دعوی کرتا ہے تو یہ دعوی سراسر غلط اور باطل ہے، ایسا شخص درپردہ نبی اور پیغمبر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ (ز) صحابی کا لقب: جن خوش نصیب اور سعادت مند افراد کو بحالت ایمان وقت کے نبی وپیغمبر کا دیدار اور ملاقات نصیب ہوئی، انھیں ''صحابی'' کہتے ہیں، یہ لقب صرف نبیوں کے باایمان ساتھیوں کے لئے خاص ہے، آں حضرت اآخری نبی ہیں، آپ اکے بعد تاقیامت کسی کو نبوت وپیغمبری ملنے والی نہیں، اس لئے اب کسی یہ حیثیت نہیں کہ اُس کے فیض صحبت سے دوسرے لوگ ''صحابیت'' کا شرف پاسکیں۔ (ی) ام المؤمنین کا لقب: ہر نبی وپیغمبر کی زوجۂ مطہرہ اُس نبی کی امت کے لئے ''روحانی ماں'' کا درجہ رکھتی ہیں اور انھیں ''ام المؤمنین'' کہا جاتا ہے، رسول اللہ اکی ازواج مطہرات مسلمانوں کے لئے ''روحانی ماں'' کا درجہ رکھتی ہیں، مسلمان انھیں ''امہات المؤمنین'' مانتے ہیں، ان کی عظمت واحترام کا خاص مقام یہ ہے کہ وقت کے نبی وپیغمبر کے وصال کے بعد کوئی دوسرا شخص ان سے نکاح نہیں کرسکتا۔ رسول اللہ اکے آخری نبی ہونے کی وجہ سے جیسے دیگر پیغمبرانہ امتیازات اور انبیائی خصوصیات ختم ہوگئیں، اسی طرح یہ خصوصیت اور فضلیت بھی ختم ہوگئی، اس لئے اب دنیا میں کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو ''ام المؤمنین'' کہے اور نہ دوسروں کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے مذہبی پیشواؤں اور رہنماؤں کی بیویوں کو ''ام المؤمنین'' کا نام اور مقام دیں۔

نبوت کی من گھڑت اقسام: دنیا میں صرف دو طرح کے نبی اور پیغمبر آئے، ایک وہ جنہیں کتاب وشریعت دی گئی، جیسے حضرت داؤد علیہ السلام کو ''زبور'' حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ''توراۃ'' حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ''انجیل'' اور حضرت نبی کریم اکو ''قرآن مجید'' ان انبیاء کرام کو نبی کے ساتھ ساتھ ''رسول'' بھی کہتے ہیں، دوسرے وہ پیغمبر جن پر کوئی آسمانی کتاب نازل نہیں ہوئی، انھیں الگ سے کوئی نئی کتاب اور نئی شریعت نہیں دی گئی، بلکہ وہ اپنے سے پہلے رسولوں کی شریعت ہی کے پابند اور پیروکار تھے، جیسے حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت یوشع علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام وغیرہ، ان انبیاء کرام کو صرف ''نبی'' کہتے ہیں، پہلی قسم کی نبوت کو اصطلاح میں ''تشریعی نبوت'' اور دوسری قسم کی نبوت کو ''غیر تشریعی نبوت'' کہتے ہیں، آں حضرت ﷺ کے آخری نبی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اب دنیا میں کسی کو نہ تشریعی نبوت ملے گی اور نہ غیر تشریعی نبوت، نبوت وپیغمبری کی ان دو قسموں کے علاوہ نبوت کی کوئی تیسری قسم اسلام میں نہیں ہے، جو لوگ نبوت کی دوسری اقسام بیان کرتے ہیں، مثلاً ظلی نبوت، بروزی نبوت، امتی نبی، تابع نبی وغیرہ، یہ سب قسمیں خود ساختہ اور من گھڑت ہیں، گمراہی کی ان باتوں کا دین وشریعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ ''تشریعی نبوت'' کا مطلب ''جدید شریعت کے حامل پیغمبر'' اور ''غیر تشریعی نبوت'' کا مطلب ''پہلے سے موجود شریعت کے حامل پیغمبر'' اس لئے شریعت اور نبوت ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہے، نبوت کے بغیر شریعت کا تصور نہیں اور شریعت کے بغیر نبوت کوئی معنیٰ نہیں رکھتی، پہلی قسم کی شریعت کے حامل پیغمبر کو ''نبی'' کے ساتھ ''رسول'' بھی کہتے ہیں اور دوسری قسم کی شریعت کے حامل پیغمبر کو صرف ''نبی'' کہتے ہیں، قادیانی فرقہ کے یہاں ''غیر تشریعی نبوت'' کے عنوان سے نبوت کی جو تقسیم جس معنیٰ ومفہوم میں کی گئی، اسلام میں نبوت کی ایسی تقسیم کا کوئی وجود اور تصور ہی نہیں ہے، (مفہوم وخلاصہ عبارت کتاب ''ختم نبوت کامل''، ص:69 حاشیہ از حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی ؒ)

منصب نبوت وہبی ہے نہ کہ کسبی: نبوت ورسالت کا منصب خالص اللہ تعالیٰ کا انعام وعطیہ ہے، کوئی شخص خود سے نبی اور پیغمبر نہ بنا ہے اور نہ آئندہ قیامت تک بن سکتا ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور مرضی سے جس کو چاہتے ہیں نبوت ورسالت سے سرفراز فرماتے ہیں، چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اللہ أعلم حیث یجعل رسالتہ۔ (الانعام: 44) اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں جس کو وہ اپنا رسول بناتے ہیں۔'' اس بات کو خاص مذہبی اصطلاح میں یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ''نبوت وپیغمبری وہبی ہے کسبی نہیں ہے''، کسبی کا معنیٰ یہ کہ آدمی اپنی عبادت وریاضت، اتباع وپیروی، اور دعاومناجات کے ذریعہ نبوت کا عہدہ ومنصب نہیں پاسکتا، نبوت کے حصول میں آدمی کے عمل، اُس کی عقل، اُس کی صلاحیت واہلیت اور نیکی وشرافت کا کوئی دخل نہیں ہوتا ہے، مطلب یہ کہ ہر نبی وپیغمبر نیکی وشرافت اور تقوی وطہارت کے انتہائی اعلیٰ معیار پر ہوتا ہے، لیکن ہر متقی اور شریف آدمی کا نبی وپیغمبر ہونا ضروری نہیں۔

نزولِ عیسیٰ کا عقیدہ، ختم نبوت کے عقیدہ کے خلاف نہیں: قیامت کے قریب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آسمان سے تشریف آوری (نازل ہونا) عقیدۂ ختم نبوت کے منافی اور مخالف نہیں ہے، نزول عیسیٰ کا عقیدہ رکھنے کی وجہ سے عقیدۂ ختم نبوت میں کوئی بگاڑ اور فساد لازم نہیں آتا، اس لئے کہ رسول اللہ اکے آخری نبی ہونے کا معنیٰ یہ ہے کہ آپ اکے بعد کوئی شخص نبوت ورسالت کے منصب پر فائز نہیں ہوگا، کسی کو نبوت وپیغمبری نہیں ملے گی، کوئی نبی نہیں بنے گا، رہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معاملہ، آپ علیہ السلام کو تو نبوت ورسالت آں حضرت اسے پہلے ہی مل چکی ہے، آں حضرت اسے پہلے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبوت ورسالت کے وصف سے متصف ہو چکے ہیں، پس سوال یہاں نبوت ورسالت کے ملنے کا ہے نہ کہ کسی نبی وپیغمبر کی آمد کا، اس لئے مفسرین نے آیت ''خاتم النبیین'' میں اس کی وضاحت فرمائی ہے: مشہور مفسر قرآن شیخ محمود آلوسی ؒ (۱۲۷۰/۱۲۱۷ھ) لکھتے ہیں: ترجمہ: عقیدۂ ختم نبوت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے متعلق عقیدہ کے ہرگز خلاف نہیں ہے، جس پر امت مسلمہ نے اجماع کیا ہے، اور جس کے بارے میں احادیث بہت ہی مشہور ہیں، شاید یہ احادیث ''تواتر معنوی'' کے درجہ کو پہونچی ہوئی ہوں، ایک قول کے مطابق قرآن مجید میں اس عقیدہ کی صراحت موجود ہے، جس پر ایمان رکھنا واجب ہے، اس عقیدہ کے انکار کرنے والے کو کافر سمجھا گیا، جیسے فلاسفہ، قیامت کے قریب آخری زمانہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا عقیدہ رسول اللہ اکے بعد سلسلۂ نبوت رسالت کے بند ہونے کے منافی نہیں ہے، اس لئے کہ آں حضرت اکو اس عالم میں منصب نبوت سے سرفراز کیے جانے سے پہلے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبوت ورسالت کے وصف سے متصف ہو چکے تھے۔ ایک دوسرے مائیہ ناز مفسر علامہ زمخشری ؒ (۴۶۷ھ۔ ۵۴۵ھ) فرماتے ہیں: ترجمہ: ''(قادیانیوں کی طرح) اگر کوئی یہ کہے: آپ ا آخری نبی کس طرح ہوسکتے ہیں، جب کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانہ میں آسمان سے اتریں گے، اس کا جواب یہ ہے کہ آپ اکے آخری نبی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ اکے بعد کسی کو نبی نہیں بنایا جائے گا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان لوگوں میں سے ہیں جن کو آپ اسے پہلے نبی بنایا جاچکا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد شریعت محمدی کی پیروی کریں گے، کعبۃ اللہ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھیں گے گویا آپ علیہ السلام بھی امتِ محمدیہ میں سے ہے۔ (تفسیر کشاف:3/553 الاحزاب:40) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف منسوب ایک قول کی وضاحت: قرآن وحدیث اور دیگر اسلامی لٹریچر میں جہاں بھی آں حضرت اسے متعلق ''خاتم النبیین'' کا لفظ آیا ہے، اس کا معنی ''آخری نبی'' کے ہیں، اس لفظ کی تشریح خود آپ انے ''لانبی بعدی'' کے جملہ سے فرمائی ہے کہ ''میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے'' کتاب وسنت سے ثابت ''خاتم النبیین'' کے اس واضح اور صریح مفہوم کے خلاف قادیانی گروہ کی طرف سے حضرت عائشہ ؓ کی طرف منسوب ایک قول پیش کیا جاتا ہے، جس میں حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: ''**قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہٗ**'' ''تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہو اور یہ مت کہو کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے'' (حوالہ: مکمل تبلیغی پاکٹ بک، ص:492، ص:527، مصنفہ ملک عبدالرحمن خادم قادیانی، مطبوعہ: ڈسمبر ۱۹۴۵ء) حضرت عائشہ ؓ کی طرف منسوب اس قول کا معنی ومفہوم قادیانی فرقہ کی طرف سے یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ''خاتم النبیین'' کا مطلب ''آخری نبی'' کے نہیں ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی نبی اور پیغمبر ہوسکتے ہیں، اسی لئے حضرت عائشہ ؓ ''لانبی بعدہٗ'' کہنے سے منع فرمارہی ہیں۔ حضرت عائشہ ؓ کی طرف منسوب اس قول سے متعلق چند امور قابل توجہ ہیں: الف: قادیانیوں نے حضرت عائشہ ؓ کی طرف منسوب یہ قول صوبہ گجرات کے مشہور اور بلند پایہ محدث علامہ طاہر پٹنی (۹۱۴ھ/۹۸۶ھ) کی کتاب ''تکملہ مجمع بحار الانوار ج:۳ ص:۸۵ سے نقل کیا ہے، یہ قول بہت ہی کمزور اور ضعیف سند کے ساتھ حدیث کی کتاب ''مصنف ابن ابی شیبہ'' میں موجود ہے، دیکھئے: (باب من کرہ ان یقول لا نبی بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کتاب الادب، حدیث نمبر:27186 ج:13 ص:566)۔ اس کتاب میں مذکور اِس قول کی سند دو طرح کی ہے، کتاب کے قدیم نسخوں میں حضرت عائشہ ؓ کی طرف منسوب قول کی سند میں حضرت جریر بن حازم اور حضرت عائشہ ؓ کے درمیان کوئی راوی نہیں ہے، یعنی یہ بتایا گیا کہ حضرت جریر بن حازم نے براہ راست حضرت عائشہ ؓ سے اُن کے اس قول کو سنا ہے، جب کہ یہ حقیقت واقعہ کے بالکل خلاف ہے، اس لئے کہ حضرت جریر بن حازم کی حضرت عائشہ ؓ سے ملاقات اور سماعت تو بہت دور کی بات وہ آپ ؓ کے زمانہ میں پیدا بھی نہیں ہوئے تھے، حضرت عائشہ ؓ کی وفات ۵۸ھ میں ہوئی جب کہ حضرت جریر بن حازم ۹۰ھ میں پیدا ہوئے۔ مصنف ابن ابی شیبہ کتاب کے نئے اور ایڈٹ شدہ نسخوں میں اس قول کی سند میں حضرت جریر بن حازم ؒ کے بعد مشہور تابعی حضرت محمد بن سیرین ؒ کے نام کا اضافہ ہے، یعنی یہ بتایا گیا کہ حضرت محمد بن سیرین نے حضرت عائشہ ؓ سے اس قول کو سنا ہے، لیکن یہ بھی خلاف واقعہ ہے اس لئے کہ محدثین کی تحقیق کے مطابق حضرت محمد بن سیرین ؒ نے حضرت عائشہ ؓ کا زمانہ تو پایا ہے، لیکن آپ ؓ سے اُس کی ملاقات اور سماعت ثابت نہیں ہے، چنانچہ مشہور محدث یحییٰ بن معین (المتوفی ۲۳۳ھ) لکھتے ہیں: ''ابن سیرین لم یسمع عن عائشۃ شیئاً'' (تاریخ ابن معین، ج:1، ص:127) حضرت عائشہ ؓ سے منسوب قول کی سند کی اس حقیقت کی وجہ سے محدثین نے اس کو ''منقطع'' قرار دیا ہے اور جس قول کا سلسلۂ سند منقطع ہو تو وہ ضعیف احادیث میں شمار ہوتا ہے، ضعیف احادیث عقائد کے باب میں ناقابل استدلال ہے، بالخصوص ایسے موقع پر جب کہ ''لانبی بعدی'' کے الفاظ صحیح سند کے ساتھ صریح اور مرفوع احادیث میں موجود ہیں، ایسے موقع پر منقطع سند کے ساتھ منقول حضرت عائشہ ؓ کے اس قول کو دلیل بنانا بالکلیہ طور پر غلط ہے۔ (ب): فن حدیث کے محققین اور دین وشریعت کے ماہرین کے یہاں یہ بھی ضابطہ ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابی ؓ سے ثابت شدہ کسی بات میں بظاہر کوئی تعارض یا تضاد معلوم ہو تو ایسے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ہی قابل ترجیح ہوگی اور صحابی ؓ کی بات کی تاویل کی جائے گی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول میں اگر سند کی کمزوری کو نظرانداز بھی کردیا جائے تو زیادہ سے زیادہ یہ ایک جلیل القدر صحابیہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجۂ مطہرہ کا قول ہے، لیکن آپ ؓ سے زیادہ بلند مقام ومرتبہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کا ہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنے بارے میں ایک سے زائد مرتبہ ''لانبی بعدی'' کے الفاظ فرمارہے ہیں تو یقینی اور قطعی طور پر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ہی قابل ترجیح ہوگی۔ (ج): دین کے مسلمہ حقائق کو بیان کرنے میں مخاطب کی ذہنی سطح اور اُس کے فکری معیار کو بھی بعض مرتبہ پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے، اس لئے کہ اپنی کم علمی اور ناسمجھی کی وجہ سے مخاطب بعض دفعہ دین کے مسلمہ حقائق کا انکار کر بیٹھتا ہے، حضرت عائشہ ؓ کے قول کو بھی اسی پس منظر میں دیکھنا اور سمجھنا چاہیے، آپ ؓ کے اس کا قول کا مقصد ومنشا قادیانی فرقہ کی طرح ہرگز یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور کو بھی نبی اور پیغمبر ماننے اور اُس پر ایمان لانے کی گنجائش باقی رکھی جائے، بل کہ آپ ؓ کے اس قول کی اصل غرض وغایت یہ ہے کہ دین کے ایک مسلمہ اور ضروری عقیدہ ''عقیدۂ نزول عیسیٰ'' کے بارے میں عام لوگوں کو گمراہی اور غلط فہمی سے بچایا جائے، رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ میں اس کی مثالیں موجود ہیں، خود حضرت عائشہ ؓ کی روایت ہے، آں حضرت ﷺ نے حضرت عائشہ ؓ سے فرمایا: ''اے عائشہ ؓ: اگر تیری قوم نئی نئی اسلام میں داخل نہیں ہوئی ہوتی تو میں (حضرت ابراہیم کی تعمیر کردہ) کعبۃ اللہ (کی عمارت) میں تبدیل کرتے ہوئے اُس کے دو دروازے بنادیتا، ایک دروازہ سے لوگ داخل ہوتے اور دوسرے دروازہ سے نکلتے۔'' (صحیح بخاری، کتاب العلم، باب من ترک بعض الاختیار...... حدیث نمبر:1276) خلیفۂ چہارم امیرالمؤمنین سیدنا حضرت علی ؓ فرماتے ہیں: ''لوگوں سے وہ باتیں بیان کرو جن کو وہ سمجھ سکتے ہیں (عوام کے سامنے مشکل باتیں بیان کرکے) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ اور اُس کے رسول کی بیان کردہ باتیں جھٹلا دیں جائیں'' (صحیح بخاری، کتاب العلم، باب من خص بالعلم.......... حدیث نمبر 127) (د): حضرت عائشہ ؓ کا یہ مقصد اور منشا حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے، روایت یوں ہے: ''ایک صاحب حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ کی مجلس میں شریک تھے، انھوں نے رسول اللہ ﷺ پر ان الفاظ میں درود بھیجا: اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائے جو آخری نبی ہیں، جن کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ اس پر حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ نے اُن صاحب سے کہا: تمہارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ''خاتم الانبیاء'' کہنا کافی ہے، اس لئے کہ ہم لوگوں سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، پھر جب وہ نازل ہوں گے تو وہ رسول اللہ ﷺ سے پہلے بھی نبی تھے اور آپ ﷺ کے بعد اپنے زمانۂ نزول میں بھی وہ نبی اور پیغمبر رہیں گے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الادب، حدیث نمبر 27187 باب من کرہ ان یقول لا نبی بعد النبی) اہم بات یہ بھی ہے کہ مصنف ابن ابی شیبہ کتاب میں یہ روایت حضرت عائشہ ؓ کے قول کے فوری بعد نقل کی گئی تاکہ آپ ؓ کے قول کا مقصد ومنشا اچھی طرح واضح ہوجائے، دھوکہ دہی غلط فہمی اور گمراہی کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے۔ (ہ): حضرت عائشہ ؓ کے اس قول کا مقصد ومنشا رسول اللہ ﷺ کے آخری نبی ہونے کی نفی کرنا ہرگز نہیں ہے، اس لئے آپ ؓ پوری امت مسلمہ کی طرح عقیدۂ ختم نبوت کے قائل ہیں اور اس سلسلہ میں خود آپ ؓ کی روایت موجود ہے، جس میں آپ ؓ نے اس عقیدہ کو امت تک پہونچایا اور اُس کو سمجھایا ہے، چنانچہ حضرت عائشہ ؓ رسول اللہ ﷺ کے آخری نبی ہونے کی روایت یوں بیان کرتی ہیں: ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ ﷺ کے بعد سوائے مبشرات کے نبوت کی کوئی چیز باقی نہیں ہے، صحابہ ؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مبشرات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اچھے خواب ہیں، جو مسلمان دیکھتا ہے یا اُس کو دکھائے جاتے ہیں'' (مسند احمد، حدیث نمبر :24977) (ز): حضرت عائشہ ؓ کی طرف منسوب یہ قول تکملہ مجمع بحار الانوار، مصنف ابن ابی شیبہ اور جن دوسری کتابوں میں نقل کیا گیا تقریباً سب جگہ یہ قول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے پس منظر میں پیش کیا گیا، اور یہ وضاحت کی گئی کہ یہ قول ''لانبی بعدی'' حدیث کے الفاظ کے خلاف نہیں ہے اور نہ اس قول سے کسی کی نبوت وپیغمبری کو ثابت کیا گیا، بل کہ اس کی وجہ سے ختم نبوت کے بارے میں جو شک وشبہ ہوسکتا تھا اُس کو بھی ختم کیا گیا مگر یہ قادیانیوں کی خیانت اور بددیانتی ہے کہ ان لوگوں نے حضرت عائشہ ؓ کی طرف منسوب اس قول کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے انکار اور مرزا غلام قادیانی کی جھوٹی نبوت کے اقرار کی دلیل بنادیا، کہنے والے نے بہت خوب کہا: ''اذا لم تستحی فاصنع ماشئت'' جب تمہارے اندر شرم وحیاء ہی نہ ہو تو جو چاہو کرسکتے ہو۔ نوٹ: حضرت عائشہ ؓ کی طرف منسوب اس قول سے متعلق تفصیل دیکھنے کے لئے کتاب ملاحظہ ہوں: حضرت عائشہ ؓ پر قادیانی فرقہ کا بہتان۔ **جھوٹے مدعیانِ نبوت کا انکار:** عقیدۂ ختم نبوت کے اقرار کی وجہ سے مرزا غلام قادیانی کے بشمول تاقیامت پیدا ہونے والے تمام جھوٹے مدعیان نبوت کے دعوئ نبوت کا انکار کرنا بھی لازم ہے، نبوت کا دعوی کرنے والے اور اُس کے دعوئ نبوت کو قبول کرنے والوں کا فرجاننا اور سمجھنا ضروری ہے اس لئے کہ نبی اکے بعد نبوت کا دعوی کرنے والوں کو احادیث میں دجال، مکار، عیار، جعلساز اور دھوکہ باز فرمایا گیا، یہ لوگ بھی کافر اور ان کے ماننے والے بھی دائرۂ اسلام سے خارج ہیں۔

آج اردو اپنے حقیقی مقام کی تلاش میں ہے!!!

قیصر محمود عراقی

اردو زبان پر اتنا مواد موجود ہے کہ اس پر ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی ہے اور اس کے کئی پہلوؤں پر مضامین بھی تحریر کئے گئے ہیں۔ لیکن قلم کاروں کی اس نشت میں ہم اردو کی تاریخی اہمیت، ضرورت اور اثرات پر ایک طائرانہ نظر ڈالینگے۔ اردو کو مسلمانوں کی قومی زبان کہا جاتا ہے، لیکن یہ الگ بات ہے کہ اسے آزادی کے بعد ابھی تک سرکاری دفاتر میں رسائی حاصل نہیں ہوسکی، حالانکہ ایک وقت تھا جب فلموں میں، عدالتوں میں اردو کا چلن تھا، فلموں میں بولی جانے والی مکالے میں زیادہ تر اردو الفاظوں کا استعمال ہوتا تھا، عدالتوں میں وکلاء اردو میں بحث و مباحثہ کرکے اپنے موکل کی پیروی کرتے تھے۔ جج صاحبان تاجراتِ ہند اور قید بامشقت جیسے الفاظ استعمال کرکے مجرم کے لئے فیصلہ صادر کیا کرتے تھے۔ لیکن اب فلموں سے بھی اردو غائب ہوتی جارہی ہے اور عدالتوں میں بھی اردو کی گونج دم توڑتی نظر آرہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج اردو اپنے حقیقی مقام کی تلاش میں ہے اور اردو بولنے والے، اردو لکھنے والے اور اردو کی روٹی کھانے والے سبھی نیند کی گولیاں لے کر سو رہے ہیں۔

قارئین محترم! اردو زبان کی مٹھاس الفاظ کی روانی اور مفہوم کی ادائیگی کسی شاعر کے تخیل سے بھی زیادہ بلند اور حسین تر ہے۔ یہ زبان اپنے کئی انفرادی پہلوؤں اور خاصیتوں کی وجہ سے دنیا کی تمام زبانوں پر فوقیت رکھتی ہے، اگر صدق دل سے اس پر تحقیق وجستجو کی جائے تو یہ عرب وعجم اور پورے یورپ وایشیا کی یونیورسیٹیوں میں پڑھائی جانے والی دنیا کی تیسری بڑی زبان کا درجہ اختیار کرجائے گی اردو زبان ایک ایسا بحر بیکراں ہے جس کی موجوں میں پوشیدہ لفظوں اور فقروں کے گوہر نایاب کسی رنگ و نسل کے امتیاز کے بغیر دنیا بھر کے انسانوں کی ضرورت اور خواہش بن سکتے ہیں۔ اردو زبان ہی شاعری، مضمون نگاری اور طرز گفتگو، بادنسیم کے معطر جھونکوں کی طرح فرحت آمیز اور سکون بخش ہے، جس کا ایک ایک لفظ بلند و بالا کوہساروں کی چوٹیوں سے شبنم کے قطروں کی طرح ٹپکتا محسوس ہوتا ہے۔ اردو کا لہجہ اور انداز گفتگو لذت وسرور کا جام روح افزا بن کر دل کی گہرائی میں اتر جاتا ہے۔ اس کی ترویج واشاعت اور عملی نفاذ کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ انگریزی زبان کو بھلا دیا جائے یا یکسر نظرانداز کردیا جائے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر قوم کی اپنی انفرادی زبان ہی اس کی پہچان اور اس کے نقطہ نظر اور تہذیب وثقافت کے سمجھنے ہی معاون ہوتی ہے۔ برصغیر ہندوپاک میں بسنے والے لوگوں کے رویے اور بہت سی قدریں آپس میں مشترک ہیں، چونکہ انگیریزوں کی آمد سے قبل یہاں انگریزی کا کوئی وجود نہیں تھا اس لئے انہوں نے صرف اپنے مخصوص مفادات اور اپنی تہذیب وثقافت کو برصغیر اور جنوبی ایشیا کے بعض ممالک میں پروان چڑھانے کے لئے انگریزی کو ذریعہ تعلیم کے طور پر رائج کیا، جس سے یہاں کی تہذیب وثقافت اور طرز معاشرت میں دراڑیں پڑنے لگیں۔ انگریز تو برصغیر سے چلے گئے، لیکن ان کی تہذیب وثقافت کا اثر ونفوذ تاحال ہماری زندگی میں موجود ہے۔ اردو کا خمیر عربی، فارسی، ہندی اور ترکی سے اٹھا، یہ برج بھاشا کے بطن سے پیدا ہوئی بچپن، دکن، جوانی لکھنؤ و دہلی اور ادھیڑ پن ہندو پاک میں اختیار کی یہ محلات کے جگمگاتے قمقموں، تیرہ وتار، جھونپڑیوں، فلسفوں کی کٹھنتیوں، معانی کی گہرائیوں، خطیب کی شعلہ بیانی اور ادیب کی سخن طرازیوں میں اپنا آپ منواتے ہوئے لہجو کے زیروبم خیالات کے بہتے تلاطم، سوز وساز کے نغموں کے ساتھ فاتح ٹھہری۔ صوفیہ نے اظہار وخیال کے لئے اسے برتا خواجہ گیسو دراز، شیخ صدر الدین، شیخ شاہ اشرف شاہسانی اور شیخ فخر الدین نظامی نے اپنے کلام میں اسے عزت بخشی، ولی دکنی نے اس کے گیسو سنوارے، علماء نے اس کے ارتقاء میں جو کردار ادا کیا وہ تاریخ ادب کا روشن ترین باب ہے۔ شعراء اردو میر سے غالب اور غالب سے اقبال نے اس گلشن کو اپنا خون جگر پلایا تب اردو اپنے عروج کی منزلیں طئے کرکے فکرو فن کی بلندیوں تک جا پہنچی۔ ادب تخلیق ہوا، سفرنامے، ناول، تاریخ، داستان گوئی، سائنس، معاشیات، قانون لکھا گیا اور قرآن و حدیث، فقہ و منطق، کتب تصوف وتذکرہ کے اردو تراجم وجود میں آئے۔ یہ اور بات ہے کہ انگریزی روز بروز ہماری انفرادی اور اجتماعی دونوں زندگیوں پر چھائے چلی جارہی ہے اور آج کی نسبت بہت زیادہ چھا چکی ہے۔ آج اعلیٰ طبقے کے جو بچے انگریزی اسکولوں میں جو تعلیم پارہے ہیں وہ ایسی تعلیم وتربیت سے آراستہ ہوکر حکومت کے اعلیٰ مدارس پر پہنچ چکے ہونگے۔ اس وقت ان سے یہ توقع رکھنا وہ انگریزی کی جگہ اردو کو حق دلانے کی کوشش کرینگے تو وہ ایک دیوانے کا خواب ہے جس کی کوئی تعبیر برآمد نہ ہوگی۔ جو لوگ برصغیر کی مٹی کے خمیر سے پیدا ہوئے اور یہاں سے پرورش پاکر جوان ہوئے ہیں اور انگریزی کو اپنا اوڑھنا بچھونا سمجھتے ہیں وہ اپنی زندگی کی سنگین غلطی پر ہیں، ایسے لوگ اپنے خمیر سے جدا ہوکر اپنی منزل مقصود کبھی حاصل نہیں کرسکتے۔ کیوں کہ یہ لوگ اپنے حقیقی جوہر اور عکس سے روگردانی کرتے ہوئے خود کو دھوکہ دے رہے ہیں اور جن لوگوں نے اردو زبان کی خدمت کی اور جدید تقاضوں کے مطابق اس پر تحقیق وجستجوں جاری رکھی وہ اردو کی تاریخ کے تابندہ ستارے ہیں، آئندہ آنے والا وقت ان کے احسانات کا ممنون رہیگا۔ اردو زبان کسی ایک فرد یا فرقے کی زبان نہیں جسے تعصب کی بھینٹ چڑھا دیا جائے، یہ تو لوگوں کے آپس میں رابطے اور ایک دوسرے کے احساسات وافکار وعمل سے آشنائی زبان ہے۔ اردو کے داخلی جواہر کو سمجھنے کے بعد برملا کہا جاسکتا ہے کہ عربی کے بعد اردو واحد زبان ہے جو دوسری زبانوں سے زیادہ دنیا میں امن، محبت اور دوستی کا ذریعہ بن سکتی ہے، اردو کا اپنا ایک مخصوص اور منفرد انداز ہے جس کی وجہ سے اس کے لہجے کی شیرنی شہد کے قطروں کی مانند دل میں اترتی چلی جاتی ہے، یہ اس مقدس دھرتی کی مقدس زبان ہے جس کی دل فریب خوشبوں پوری آب وتاب اور نہایت سرعت سے تمام کرہ ارض سے پھیلتی چلی جارہی ہے۔ قارئین محترم! آخر میں صرف اتنا کہنا چاہوں گا کہ ایک وقت تھا جب حکومت فرنگیوں کی تھی لیکن اردو کا بول بالا تھا، اس وقت ہم لوگوں نے اردو کی قدر نہیں کی اور آج جب کہ ملک میں جمہوریت ہے لیکن اردو کی کوئی اہمیت نہیں، جب ہر طرف اردو کی گونج تھی تب ہم نے اس حکومت کو ہٹا دیا اور آج جو حکومت ہمیں اردو سے محروم کررہی ہے اس کے آگے آج ہم اردو کے حق کے لئے ہاتھ پھیلا رہے ہیں، تحریکیں چلا رہے ہیں اور شور مچا رہے ہیں۔ آج ہندوستان کو آزاد تقریباً ۷۶ سال ہو گئے لیکن اردو کو دوسری سرکاری زبان نہیں ملی، یہ حکومت کی بے حسی نہیں تو اور کیا ہے؟ بہرحال یہ زبان زندہ تھی اور زندہ رہیگی اور یہ بات بلا مبالغہ کہی جاسکتی ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت اردو کو ختم نہیں کرسکتی۔

سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات!!!

تحریر: عاشق علی مصباحی بہرائچ: ناندیڑ

اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو صاف ستھری گفتگو کرنے کا حکم دیا ہے چنانچہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے-''اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور بات صاف سیدھی کیا کرو- اس سے اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو درست کر دے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا- اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتا رہے اس نے یقیناً بڑی کامیابی حاصل کر لی'' (سورہ احزاب ایت نمبر 70/71) صاف ستھری گفتگو سے مراد وہ گفتگو ہے جس میں جھوٹ اور ہیرا پھیری نہ ہو اور وہ سچ پر مشتمل ہو اس کا حکم دینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کے دو فائدے ذکر کیے ہیں:- ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صاف ستھری گفتگو کرنے والوں کے اعمال کو درست کر دے گا- اور دوسرا فائدہ یہ ہے: کہ وہ ان کے گناہ معاف فرما دے گا لہذا ہر مسلمان کو جھوٹ سے پرہیز کرتے ہوئے سچی اور صاف ستھری گفتگو کرنی چاہیے.. اللہ تعالیٰ سورہ توبہ میں ارشاد فرماتا ہے: ''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ'' سورہ مائدہ کے اندر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ فرماتا: '' کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں... وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہے- اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے (سورہ مائدہ ایت نمبر 119) سچ بولنا یہ متقیوں کی صفت ہے-- جیسا کہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''جو شخص سچے بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں اور جو چاہیں ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔ (سورہ رمز آیت نمبر 33/34) نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''**علیکم بالصدق فان الصدق یھدی الی البر وان البر یھدی الی الجنۃ، ومایزال الرجل یصدق ویتحری الصدق حتی یکتب عند اللہ صدیقاً، وایاکم والکذب فان الکذب یھدی الی الفجور وان الفجور یھدی الی النار ومایزال الرجل یکذب و یتحری الکذب حتی یکتب عند اللہ کذاباً**'' (صحیح مسلم، رقم الحدیث 2607) ''تم ہمیشہ سچ ہی بولا کرو کیونکہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے... اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے اور ایک شخص ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ ہی کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ نہایت سچ بولنے والا آدمی ہے- اور تم جھوٹ سے پرہیز کیا کرو کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے' اور گناہ جہنم تک پہنچا دیتا ہے اور ایک شخص ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ ہی کا متلاشی رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں لکھ دیا جاتا ہے: کہ یہ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا ہے''۔ انسان کو ہمیشہ سچ بولنا ہی چاہیے سچ بولنا انسان کی اچھی عادتوں میں سب سے اچھی عادت ہے یہاں تک کہ دنیا کے ہر مذہب میں سچ کو اچھا اور جھوٹ کو برا گردانا جاتا ہے- تو دین اسلام میں سچ بولنے کی کتنی اہمیت ہوگی! دین اسلام تو مکمل سچائی ہی کا نام ہے پس ہمیں اپنی زبان کو سچائی سے تر رکھنا اور جھوٹ سے خشک رکھنا چاہیے۔ یعنی اپنی زبان کو جھوٹ کی گندگی اور آلودگی سے پاک رکھنا ضروری ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''**اضمنوا لی ستا من انفسکم، اضمن لکم الجنۃ: اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم، وادوا اذا اوتمنتم، واحفظوا فروجکم، وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم** (مسند امام احمد) تم مجھے اپنی طرف سے چھ باتوں کی ضمانت دے دو! میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں.. جب بات کرو تو سچ بولو، وعدہ کرو تو اسے پورا کرو، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، نظریں جھکائے رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو!! مذکورہ چھ باتوں میں سے سب سے پہلے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمائی ہے: جب بات کرو تو سچ بولنا! لہذا ہر مسلمان جو جنت الفردوس کی آرزو کا خواہاں ہے تو اسے چاہیے کہ ہر حال میں سچ ہی بولے اور جھوٹ سے ہر حال میں بچنا چاہیے.. اگر مسلمان سچ کو لازم پکڑ لے تو اکثر گناہوں سے وہ محفوظ رہے گا اور اس کا دل ہمیشہ پاک وصاف رہے گا!... اور اس کا سینہ! حسد وکینہ، اور غیبت وچغلی سے یا ان جیسے بے شمار گناہوں سے پاک وصاف ہو جائے گا۔ انسان کو چاہیے کہ عمومی گفتگو میں بھی ہمیشہ سچ بولے کیونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عمومی گفتگو میں بھی جھوٹ بولنے کے متعلق ارشاد فرمایا ہے: چنانچہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آیۃ المنافق ثلاث: ''**اذا حدث کذب، واذا وعد اخلف، واذا ائتمن خان**'' (صحیح بخاری) منافق کی تین نشانیاں ہیں: ''جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' جب وعدہ کرتا ہے تو اس کی خلاف ورزی کرتا ہے، اور جب اسے امانت سونپی جاتی ہے تو اس میں خیانت کرتا ہے...'' لہذا حدیث پاک کی روشنی میں یہ بات واضح ہوگئی: کہ جھوٹ بولنا منافق کی خصلتوں میں سے ایک خصلت ہے۔ لہذا مومنوں کی شان تو یہ ہونا چاہیے کہ وہ اپنی گفتگو میں جھوٹ کی بالکل آمیزش نہ کرے بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہنسی ومذاق میں جھوٹ بولنا غلط بولنا جائز ہے حالانکہ جھوٹ تو جھوٹ ہے۔ مذاق میں بھی جھوٹ بولنا اتنا ہی گناہ ہے، جتنا سنجیدگی میں جھوٹ بولنا گناہ ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے....'' ویل للذی یحدث بالحدیث لیضحک بہ القوم فیکذب، ویل لہ، ویل لہ...'' (سنن ابی داوٗد) اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جو لوگوں کو جھوٹی بات بیان کرے تاکہ وہ ہنسیں اس کے لیے ہلاکت ہے اس کے لیے ہلاکت ہے!!.. بعض لوگ اپنے بچوں کے ساتھ جھوٹ بولتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ گناہ نہیں ہے حالانکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس عمل سے بھی ڈرایا ہے--- جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف فرما تھے اسی دوران میری ماں نے مجھے بلایا اور کہا میں تمہیں کچھ دوں گی! تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پوچھا تم نے اسے کیا چیز دینے کا ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا میں اسے ایک کھجور دینے کا ارادہ رکھتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اما انک لو لم تعطیہ شیئاً کتبت علیک کذبۃ..'' (سنن ابو داوٗد) خبردار! اگر تم اسے کچھ نہ دیتی تو یہ تمہارے اوپر جھوٹ لکھا جاتا'' صرف تین مواقع ایسے ہیں جہاں جھوٹ بولنا جائز ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے بیان فرما دیا ہے:- ''لا یحل الکذب الا فی ثلاث: یحدث الرجل امرأتہ لیرضیھا، والکذب فی الحرب، والکذب لیصلح بین الناس....'' (سنن ترمذی، رقم الحدیث 1993) صرف تین مواقع پر ہی جھوٹ بولنا جائز ہے! آدمی کا اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لیے جھوٹ بولنا، جنگ میں جھوٹ بولنا، اور لوگوں کے مابین صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنا.... اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق دے اور جھوٹ سے محفوظ رکھے.. آمین

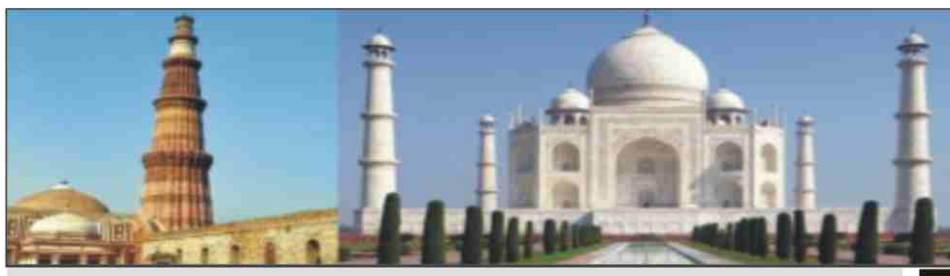

تربت پولیس چوکی پر حملے کے بعد تین پولیس اہلکاروں کو یرغمال بنایا گیا

کوئٹہ۔ 17 ؍نومبر۔ایم این این۔ مسلح افراد نے تربت میں پولیس چوکی پر حملہ کیا اور تین کانسٹیبلوں کو سرکاری اسلحہ چھیننے کے بعد یرغمال بنالیا۔ مسلح افراد سنگانی سرمومین پولیس چوکی پر پہنچے اور پولیس اہلکاروں کو گن پوائنٹ پر لے گئے جن کی شناخت نعیم، ندیم اور سمیر کے نام سے ہوئی۔حملہ آوروں نے پولیس اہلکاروں سے دو سب مشین گنیں اور میگزین بھی چھین لیے۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور سرچ آپریشن شروع کر دیا۔بدھ کی آدھی رات تک کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔حکام نے بتایا کہ کوئٹہ میں سیکیورٹی فورسز نے ایک شخص کو گرفتار کیا جو بدھ کی شام دیر گئے چھاؤنی کے علاقے میں داخلی چوکی پر رکے بغیر اور اپنی شناخت ثابت کیے بغیر زبردستی داخل ہوا۔انہوں نے بتایا کہ مشتبہ شخص، جس کی شناخت عیسیٰ خان کے نام سے ہوئی ہے، ایک سوزوکی بولان ، کوئٹہ چھاؤنی کے علاقے میں داخل ہونے والے ایک مقام پر سیکیورٹی پوسٹ پر شناخت کے لیے رکے بغیر لے گیا۔حکام نے بتایا کہ اس کے فوراً بعد، سیکیورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا گیا اور چھاؤنی کے تمام داخلی راستوں کو بند کر دیا گیا۔سیکیورٹی فورسز نے گاڑی کا پیچھا کیا، اسے گلستان روڈ کے علاقے میں ایک ڈیری فارم کے قریب روکا اور ڈرائیور کو گرفتار کرلیا۔بعدازاں اسے تفتیش کے لیے حکام کے حوالے کر دیا گیا۔

تبت میں تبتی پبلشنگ ہاؤسز سخت پابندیوں کی زد میں

دھرم شالہ، 17 نومبر۔ایم این این۔تبت ٹائمز کے مطابق، چین کی حکومت نے آزاد تبتی اشاعتی اداروں پر سخت پابندیاں عائد کرنے کے ساتھ، تبت میں اشاعتی صنعت کو حال ہی میں بڑھتے ہوئے کنٹرول اور سنسرشپ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔چینی حکومت کے وائٹ پیپر، جو 10 نومبر کو جاری کیے گئے، نے دعویٰ کیا کہ "تبتی زبان اور رسم الخط کے مطالعہ اور استعمال" کو برقرار رکھا گیا ہے، جس میں تبتی زبان میں اشاعتوں اور رسالوں کے اعداد وشمار کو اجاگر کیا گیا ہے۔پروپیگنڈہ دستاویز نے خطے میں 2022 کے آخر تک 17 میگزینوں، 11 اخبارات اور تبتی زبان کی کتابوں کی 45.01 ملین کاپیوں کی اشاعت پر زور دیا۔تاہم، یہ دعوے آزاد ذرائع سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے بالکل برعکس ہیں، جیسے تبت ٹائمز رپورٹ، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ان اعداد وشمار کے باوجود، چینی حکومت کی پالیسیوں اور ضوابط نے تبتی اشاعتی اداروں کی آپریشنل آزادی پر سخت پابندیاں عائد کر دی ہیں۔رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ آزاد تبتی مصنفین کو چینی حکومت کی طرف سے عائد کی گئی سخت پابندیوں کا سامنا ہے اور ان رکاوٹوں نے تبتی اشاعتی اداروں کے کام کو خاص طور پر متاثر کیا ہے۔تبت کے اندر ایک ممتاز تبتی مصنف کے مطابق جس نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کا انتخاب کیا ، تبت ٹائمز کو بتایا" ، چینی حکومت نے تبتی اشاعتی اداروں کو نشانہ بنانے کے لیے سخت ضابطے اور کنٹرول کے طریقہ کار کو نافذ کیا ہے جو پہلے قید مصنفین کے کام شائع کر چکے ہیں۔ "اسی ذریعہ نے انکشاف کیا کہ تبت کے اندر اشاعتی اداروں کو حکومت کی واضح اجازت کے بغیر اسکرپٹ کی اشاعت میں کافی پابندیوں کا سامنا ہے۔

کولکاتا: ممتاز انور کی دو کتابوں کا اجرا اور ادب اطفال پر مشاعرہ

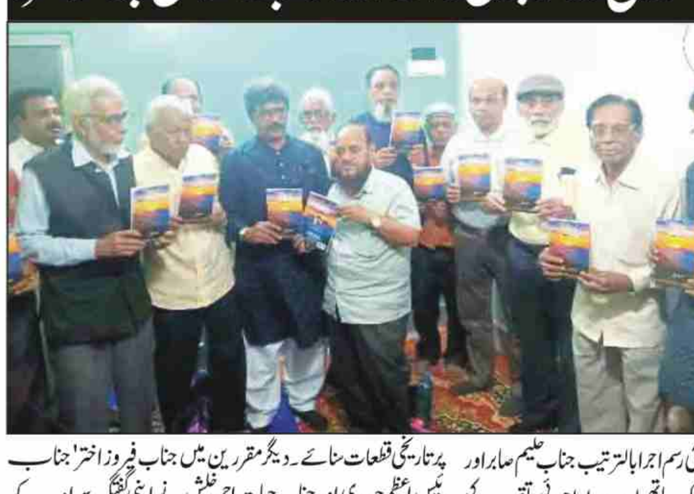

کولکاتا : (شاہ عالم) ارباب قلم کمرہٹی کے پرچم تلے پچھلے دنوں 14 نومبر 2023 یوم اطفال کی مناسبت سے بعد نماز مغرب بمقام' کاشانہ اردو' کمرہٹی' کولکاتا، تزک و احتشام کے ساتھ معروف شاعر جناب ممتاز انور کی دو کتابوں 'ذرا سی بات '(مجموعہ غزلیات) اور 'مور کے پنکھ' (بچوں کے لئے نظمیں) کی رسم اجرا بالترتیب جناب حلیم صابر اور جناب محسن باعشن حسرت کے مبارک ہاتھوں سے ادا ہوئی۔تقریب کی صدارت جناب حشمت کمال پاشا نے کی جبکہ نقابت کے فرائض جناب شین انور نے احسن طریقے سے انجام دیئے۔تقریب کا آغاز نورعالم فردوسی کی تلاوت قرآن پاک ونعت سرور کونین سے ہوا۔توقیر انور نے نعتیہ اور فلسطین سے متعلق کلام پیش کیا۔ادب اطفال کے مجموعہ 'مور کے پنکھ' کا ادبی محاسبہ جناب احمد کمال حشمی نے کیا۔انھوں نے کتاب ! صاحب کتاب اور بچوں کے ادب کے حوالے سے ممتاز انور کی شاعری کی سراہنا کی اور زبان و بیان سے لے کر موضوع کے انتخاب تک کی داد دی اور بچوں کے لئے اسے مناسب پیشکش قرار دیا۔مجموعہ غزلیات 'ذرا سی بات' پر ڈاکٹر افضال عاقل نے صنف غزل کے حوالے سے ڈھیر ساری قابل توجہ باتیں رکھیں اور کتاب کے چنندہ اشعار کے ذریعہ صاحب مجموعہ کی شعری خصوصیات کو اجاگر کیا۔جناب محسن باعشن حسرت اور حلیم صابر نے ممتاز انور کی ادبی کاوشوں پر مسرت کا اظہار کیا۔جناب شفیق الدین شایاں نے صاحب کتاب کو مختلف اصناف میں سولہ کتابوں کے خالق ہونے پر مبارکباد دی اور یوم اطفال' کے موقعے سے ادب اطفال پر' مشاعرہ' کے انعقاد کو منفرد اور یادگار بتایا ساتھ ہی زور دیا کہ ادب اطفال کے فروغ کے لئے اکاڈمی اور دیگر ادبی اداروں کو بھی ادب اطفال پر' مشاعرے' منعقد کرنے کی جانب توجہ دینی چاہئے۔جناب عیسیٰ رشک نے دونوں کتابوں پر تاریخی قطعات سنائے۔دیگر مقررین میں جناب فیروز اختر' جناب رئیس اعظم حیدری اور جناب حیات احمد خلش نے اپنی گفتگو سے ادب کے مختلف گوشے روشن کئے۔بعدازاں ادب اطفال پر شاندار مشاعرہ انعقاد پذیر ہوا۔جس سے محفل میں موجود علمی و ادبی لوگوں نے بہت حظ اٹھایا۔ادب اطفال کے اس مشاعرے میں مندرجہ ذیل شعرا نے بچوں سے متعلق اپنی تخلیقات پیش کیں۔حلیم صابر(سائینس'وطن)'عیسیٰ رشک (حمد)'محسن باعشن حسرت (سورج)'حیات احمد خلش (بچپن کی یادیں) 'فیروز اختر (چین کی دیوار' تاج محل)'احمد کمال حشمی (قطعات و پیارا بھائی)'رئیس اعظم حیدری (بچوں کا روزہ' ننھا نمازی)' جمیل حیدر شاد (شعر)' ممتاز انور (بول جمورے بول) شفیق الدین شایاں (ماں کی لوری) شرر راستی (شعر) اور نجیب پاشا افسانچہ (پرچھائیں)۔صدر تقریب ہذا جناب حشمت کمال پاشا نے جناب ممتاز انور کی شاعری پر سیر حاصل گفتگو کی اور منعقدہ محفل کو ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے بچوں کے لئے اپنی نظم (اکڑ بکڑ) پیش کی۔جناب ممتاز انور کے اظہار تشکر کے ساتھ رات نو بجے تقریب مکمل ہوئی۔اس ادبی تقریب میں بالخصوص محبوب انور'امجد علی' انور سراج' مرشد علی' روشن علی' شاہنواز عالم' گلریز انور' انعام الحق' ایضان احمد' اختر علی' شعیب انور' فیروز حسین' سیف علی' دانش علی ' محمد عارفین اور ذیشان رضا اپنی حاضری سے بزم کو کامیاب بنانے کا حصہ تھے۔تقریب کی قیادت ماسٹر سراج الدین نے کی۔

مریم مرزا کی چھوٹی بچوں کی محلہ لائبریریاں

مستقبل میں کتابوں اور لائبریریوں کو زندہ رکھیں گی″ سراج وہاب

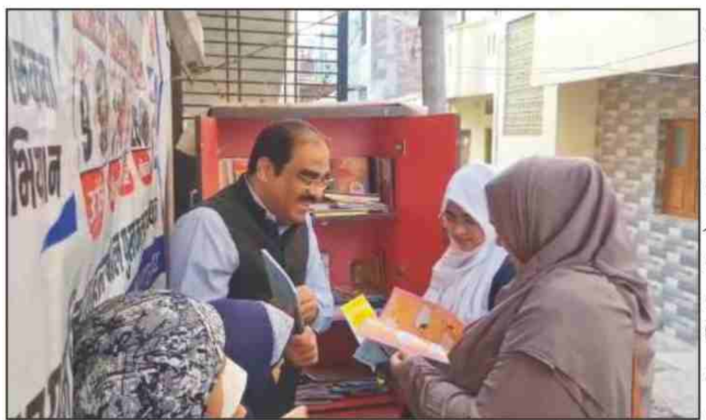

اورنگ آباد 17 ؍نومبر (ای میل) بین الاقوامی شہرت یافتہ سینئر صحافی، عرب نیوز کے ایگزیکٹو ایڈیٹر سراج وہاب (جدہ سعودی عرب) نے آج اپنے اہل خانہ کے ساتھ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام محلہ بچوں کی لائبریری کو ملاقات کی، اس دوران مریم مرزا نے ان کا استقبال کیا اور محلہ چلڈرن لائبریری مہم کے بارے میں تفصیلی معلومات دیتے ہوئے کہا کہ یہ انہوں نے یہ مہم کیسے شروع کی ہے۔یہ مہم ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن اورنگ آباد کے زیر اہتمام جاری ہے، اس مہم کے تحت اورنگ آباد شہر میں 36 بچوں کی لائبریریاں چل رہی ہیں..جن سے ہزاروں بچے مستفید ہو رہے ہیں..سراج وہاب نے اس مہم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مریم مرزا کی محلہ لائبریریوں کے بارے میں میں نے سعودی عرب میں اور میڈیا میں بہت کچھ سنا اور پڑھا ہے آج مجھے اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ دیکھنے اور مریم مرزا سے ملنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔سراج وہاب نے کہا کہ یہ چھوٹی چھوٹی بچوں کی محلہ لائبریریاں مستقبل میں کتابوں اور لائبریریوں کو زندہ رکھیں گی، یہاں لائبریری کے ممبران سے مل کر اور ان سے بات کرتے ہوئے مجھے بڑی خوشی محسوس ہوئی، بچوں کو کتابوں کا شوق ہے، وہ مصنفین کے نام اور ان کی لکھی ہوئی کتابیں، کہانیاں، جنرل نالج اور شعراء کرام کے اشعار سناتے ہیں. سراج وہاب کی اہلیہ دلشاد وہاب نے بچوں کو کیا پڑھنا ہے اور کیسے پڑھنا ہے بتاتے ہوئے اپنے بچپن کے بارے میں بتایا کہ آج جس طرح بچوں کی کتابیں دستیاب ہیں انہیں ایسی کتابیں نہیں ملتی تھیں۔وہ جب بھی بازار جاتی ہے تو اپنے اور اپنے بچوں کے لیے کتابیں ضرور خریدتی ہے.شیخ عائشہ، ذکری پٹھان اور دیگر ممبران نے بتایا کہ وہ روزانہ پابندی کے ساتھ لائبریری آتے ہیں اور کتابیں گھر لے جاتے ہیں اور گھر جا کر سب کو سناتے ہیں۔ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی اور ممبران مرزا ابوالحسن علی اور نشاط ترنم نے بھی لائبریری مہم کے بارے میں بتایا۔

کولکاتہ برمن اغواء معاملہ: ٹرائل کورٹ نے ضمانت کی شرائط طے کی

عدالت کی اجازت کے بغیر ملزمین کی کلکتہ سے باہر جانے پر پابندی

کلکتہ 17 ؍نومبر: گذشتہ دنوں سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ نے عمر قید کی سزا کاٹ رہے دو مسلم ملزمین کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کے احکامات جاری کیئے تھے اور ٹرائل کورٹ کو حکم دیا تھا کہ وہ ضمانت کی شرائط طے کرے۔سپریم کورٹ کا حکم نامہ لیکر ایڈوکیٹ مجاہد احمد نے پہلے علی پور سینٹرل جیل حکام سے ملاقات اور پھر ٹرائل کورٹ میں عرضداشت داخل کرکے عدالت سے ضمانت کی شرائط طے کرنے کی گذارش کی۔عرضداشت کی سماعت کے بعد ٹرائل کورٹ نے ضمانت کی شرائط طے کردی جس کے مطابق پچاس ہزار روپیے کے مچلکہ اور دو ضامن داروں کے عوض ملزمین کو ضمانت پر رہا کیا جاسکتا ہے، عدالت نے ملزمین پر مزید شرائط عائد کی ہیں جس کے مطابق ملزمین تلجلا پولس اسٹیشن کی حدود سے باہر نہیں جاسکتے نیز ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو انہیں تلجلا پولس اسٹیشن میں حاضری لگانا ہوگی۔اسی کے ساتھ ساتھ ملزمین کو اپنے پاسپورٹ بھی پولس اسٹیشن میں جمع کرنے ہوں گے۔ملزمین نور محمد عبدالمالک انصاری (ممبئی، مہاراشٹر) اور جلال ملا رشید ملا (مغربی پرگنہ، مغربی بنگال) کو قانونی امداد جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) نے فراہم کی ہے۔سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس ابھئے ایس اوکا اور جسٹس پنکج متل نے گذشتہ 6/ نومبر کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کے احکامات جاری کیئے تھے۔نچلی عدالت کے شرائط کی تکمیل کے بعد ہی ملزمین کی جیل سے رہائی ہوگی، ملزمین گذشتہ اٹھارہ سالوں سے زائد عرصے سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں۔ملزمین کے اہل خانہ ٹرائل کورٹ کی شرائط کی روشنی میں ضامن داروں کا بندوبست کررہے ہیں، ضامن داروں کا بندوبست ہوجانے اور دیگر دستاویزات تیار ہوتے ہی نچلی عدالت سے دوبارہ رجوع کیا جائے گا۔ملزمین پر الزام ہے کہ انہوں نے 23/ جولائی 2001ء کو مغربی بنگال کے شہر کولکاتہ کی مشہور جوتے کی کمپنی کے مالک روئے برمن کو اغواء کرنے والے معاملے میں ملوث تھے نیز اغواء سے حاصل ہونے والی رقم کو انہوں نے کولکاتہ امریکن سینٹر پر حملہ میں استعمال کیا تھا۔نچلی عدالت سے ملزمین کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی جس کے بعد کولکاتہ ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی گئی، ایک جانب جہاں کولکاتہ ہائی کورٹ نے اپیل سماعت کے لیئے قبول کرلی وہیں ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں مسترد کردی تھی لیکن سپریم کورٹ کی جانب سے ضمانت منظور ہونے کے بعد اب ملزمین کی رہائی ممکن ہوپائے گی، سپریم کورٹ کے حکم کا فائدہ دیگر ملزمین کو بھی ملنے کی امید ہے۔واضح رہے کہ اس مقدمہ میں پولس نے پہلے 22/ لوگوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا تھا جس میں سے 17/ ملزمین باعزت بری ہوئے تھے اور بقیہ پانچ ملزمین کو 21/ مئی 2009ء عمر قید کی سزا ہوئی تھی لیکن مقدمہ ختم ہوجانے کے بعد پولس نے آٹھ دیگر ملزمین کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف تعزیزات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا جن کے خلاف 65/ سرکاری گواہوں نے گواہی دی جس کے بعد علی پور جیل میں قائم خصوصی عدالت نے انہیں بھی عمر قید کی سزا سنادی جس کے خلاف ہائی کورٹ سے رجوع کیا گیا تھا۔

درگاہ حضرت مخدوم شیخ حسام الدین چشتی پر لگنے والے میلے کا افتتاح

بارہ بنکی: (ابوشحمہ انصاری) ہم سب کو معاشرے میں محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہنا چاہیے۔انسانیت اور محبت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ہم سب ایک اللہ کے بندے ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار ایس ڈی ایم تحصیل فتحپور پون کمار نے قومی اتحاد اور انسانیت کی عظیم مثال معروف صوفی بزرگ حضرت مخدوم شیخ حسام الدین چشتی کے عرس مبارک کے موقع پر لگنے والے پندرہ روزہ میلے کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ درگاہوں سے امن و اماں اور انسانیت کا پیغام ملتا ہے۔اس کے بعد چراغاں کی رسم ادا کی گئی، جس کے بعد ایس ڈی ایم تحصیل فتح پور پون کمار، ایریا آفیسر فتح پور رگھویر سنگھ، کوتوالی انچارج فتحپور دھیریندر کمار سنگھ، چوکی انچارج ہرشچندر یادوں سمیت معزز لوگوں نے مزار پر چادر چڑھا کر نذرانہ عقیدت پیش کیا-درگاہ کے سجادہ نشین شیخ کاشف ضیاء نے تمام مہمانوں کی گلپوشی کرتے ہوئے استقبال کیا۔ سبھی نے ملک کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔معلوم ہو کہ مشہور صوفی حضرت مخدوم شیخ حسام الدین چشتی کی یاد میں لگنے والا میلہ، عظیم صوفی حاجی وارث علی شاہ کی درگاہ دیوہ شریف کے میلے کے فوراً بعد لگایا جاتا ہے۔ اس موقع پر شیخ طالب ضیاء، سینئر ڈاکٹر اور سماجی کارکن ڈاکٹر ثمر سنگھ، ڈاکٹر جمال الدین علیگ، ماسٹر احمد سعید، ماسٹر صلاح الدین کرمانی، میلہ سکریٹری راحت علی، ایڈوکیٹ اودھیش سریواستو، میلہ انچارج بلو ایڈوکیٹ، حاجی نور الحسن، محمد سہیل، ابراہیم خان، محمد اکرم انصاری، آفتاب عالم، محمد فاروق، صحافی جاوید اختر سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔

اسلام ہی دنیا کو امن وسلامتی فراہم کرسکتا ہے: مولانا جمال رشادی

17۔نومبر 2023ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں اسلام امن وسلامتی کا مذہب دین فطرت اور مکمل ضابطہ حیات ہے، موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا مسلمانوں کے دین کے دو نام ہیں اسلام اور ایمان اور دونوں ہی ناموں میں امن وسلامتی کا مادہ موجود ہے، اس پوری کائنات اور ساری دنیا جہاں میں انسانوں کی فلاح وصلاح، تعمیر وترقی کیلئے امن و سلامتی کا ہونا بے حد ضروری ہے، امن وسلامتی کے بغیر انسانیت تعمیر و ترقی کی راہ پر قائم نہیں رہ سکتی ہے، فتنہ فساد و بگاڑ، قتل وغارت گری، ظلم و زیادتی کا بازار گرم ہوجائے گا اور انسانیت تباہی و بربادی کے دہانے پر پہنچ جائے گی، اسلام ہی وہ دین اور مذہب ہے جو دنیا کو امن وسلامتی کی ضمانت دیتا ہے اور دنیا کو امن وسلامتی فراہم کرسکتا ہے، دنیا والوں کیلئے مسلمانوں کی سب سے بڑی پہچان اور نشانی یہی ہے مسلمان دوسروں کیلئے باعث اطمینان وسکون اور خیر وبھلائی کا ذریعہ ہے، ہاں اسلام ایک جامع نظریہ زندگی اور مکمل ضابطہ حیات اور دین فطرت ہونے کی حیثیت سے زندگی کے تمام شعبوں کیلئے واضح اور بہترین اصولوں کا مخزن ہے، اسلام میں محض کسی علاقہ سے تعلق رکھنا یا کسی خاص نسل میں پیدا ہوجانا یا کوئی مخصوص زبان بولنا عزت و برتری کی علامت ہے نہ ذلت ورسوائی کا نشان ہے، اللہ رب العزت کا فرمان ہے لوگو تمہاری زبانیں جدا گانہ رنگ اور نسل میری قدرت کاملہ کی علامت ہیں، یاد رکھیں اسلام نے عزت و بزرگی کا معیار تقویٰ کو قرار دیا ہے، سرکار دو عالم فخر بنی آدم رحمت للعالمین خاتم النبیین ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے تاریخی اور عالمی خطبہ میں نسلی اور نسبی تعصب کو انسانی معاشرہ سے ختم کرنے کا اعلان فرمایا تمام انسان حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنے تھے، کسی گورے کو کسی کالے پر، کسی کالے کو کسی گورے پر، کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، محسن انسانیت نبی رحمت نور مجسم ﷺ کے اس اعلان کا مطلب یہ ہے نسلی اور علاقائی تعصب اسلام کے منافی ہے اور انسانی معاشرہ میں تعصب کیلئے کوئی جگہ نہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا فساد فی نفسہ امن کی ضد ہے اور امن ایمان کا خاصہ ہے، ایمان باللہ اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان جب بندہ کا اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان ہو تو تسلیم و رضا اطاعت و اتباع کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور سکون قلب میسر ہوتا ہے اور انسان ہر قسم کے خوف و ہراس سے بے نیاز رہتا ہے اور آخرت پر ایمان ہر قسم کی برائیوں سے روکتا ہے، ہم اچھی طرح سمجھیں اسلام دین فطرت اور مکمل ضابطہ حیات ہے، سرکار دو عالم ﷺ کی ذات رحمت بنی نوع انسان کیلئے اعلیٰ ترین نمونہ ہے، جس پر عمل پیرا ہوکر ہم ملت اسلامیہ کی عظمت رفتہ کے مقاصد حاصل کرسکتے ہیں اور اسلامی اصولوں پر مبنی ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جو دنیا میں رہنے اور بسنے والے انسانوں کی اہم ضرورت ہو، جو آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ثابت ہو اور اسلام کے اخلاقی اور روحانی اقدار کو اپنا کر زمانے کے لوگوں میں معاشرتی معاشی اقتصادی سماجی اور اخلاقی امور و معاملات کی روشنی میں انسانوں کی رہنمائی اور ملی قومی ملکی شعور و احساس کی بیداری کا سامان مہیا کرسکتے ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے لوگو تم جنت میں ہرگز داخل نہ ہوسکو گے جب تک صاحب ایمان نہ ہو اور ہرگز صاحب ایمان نہ ہوسکو گے جب تک باہم آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو، تو کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاوں جس کے کرنے سے تمہارے درمیان اسلام کا خوب چرچا ہو سلام کو عام کرو، معلوم یہ ہوا اسلام انسانی معاشرہ کے امن وسلامتی کو کس قدر اہمیت دیتا ہے اور بغض وعداوت دشمنی ونفرت کے تمام ہی اسباب کی بیخ کنی کرتا ہے، الغرض اسلامی تعلیمات اور احکامات ہی عالم انسانی کو امن وسلامتی اور تحفظ و بقا کی ضمانت فراہم کرسکتے ہیں، دین اسلام کے زرین اصول ہی وہ اصول ہیں جن پر عمل کرکے انسان دنیا میں امن وسلامتی کا ماحول قائم کرسکتا ہے، امن و سلامتی کا مخزن ومعدن اسلام اسلامی تعلیمات اور احکامات ہیں۔

بجلی اور گیس کے نرخوں میں دوبارہ اضافہ کیا جائے گا: نگراں وزیر خزانہ

اسلام آباد۔ 17 ؍نومبر۔ایم این این۔نگراں وزیر خزانہ ڈاکٹر شمشاد اختر نے بجلی اور گیس کے نرخوں میں مزید اضافے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نگران حکومت گردشی قرضوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے آئندہ سال جنوری میں گیس کی قیمتوں میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے۔جمعرات کو یہاں کیو بلاک میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے اسٹینڈ بائی ایگریمنٹ پروگرام (ایس بی اے) کے تحت توانائی کے شعبے میں لاگت کو کم کرنے اور اس میں کارکردگی کو بحال کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ بجلی اور گیس کے شعبوں کا گردشی قرضہ مجموعی ملکی پیداوار کے 4 فیصد سے تجاوز کرگیا ہے۔اسے نیچے لانے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ہم نے اس سلسلے میں کام شروع کر دیا ہے اور اس کے مطابق بجلی اور گیس کے نرخوں کو ایڈجسٹ کر دیا گیا ہے۔اختر نے کہا کہ انہوں نے آئی ایم ایف کو توانائی کے شعبے میں ٹیرف کی نظر ثانی اور رئیل اسٹیٹ اور ریٹیلرز سمیت مختلف شعبوں پر اضافی ٹیکس لگانے کے ارادے سے آگاہ کیا تھا لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔عبوری وزیر نے کہا کہ پاکستان کو کمزور معاشی استحکام کے تناظر میں آئی ایم ایف سے درمیانی مدت کے نئے بیل آوٹ پیکج میں جانا پڑے گا۔اختر نے کہا، "پاکستان کو ایک نئے قلیل مدتی آئی ایم ایف پروگرام کی ضرورت ہے کیونکہ ملک کمزور معاشی استحکام کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے بغیر نہیں چل سکتا۔اس نے اسی سانس میں یہ اضافہ کرنے میں جلدی کی کہ اسلام آباد کو ایک اور وسط مدتی پروگرام کے لیے جانا پڑے گا جو ممکنہ طور پر توسیعی فنڈ سہولت پروگرام کے تحت ہے۔انہوں نے کہا کہ نگراں حکومت نے عالمی سطح پر بلند شرح سود کو مدنظر رکھتے ہوئے 1.5 بلین ڈالر کا بین الاقوامی بانڈ شروع کرنے کا اپنا منصوبہ ملتوی کر دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت 1 بلین ڈالر کے بقایا بانڈ کی میچورٹی پر اپریل 2024 میں مقررہ مدت کے اندر ادائیگی کر دے گی۔وزیر نے کہا کہ ایف بی آر کا 9.4 ٹریلین روپے کا ٹیکس ہدف حاصل کرلیا جائے گا لیکن ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا گیا کہ اضافی ٹیکس کے اقدامات کی ضرورت کی صورت میں کن علاقوں کو مزید ٹیکس نیٹ میں لایا جائے گا۔انہوں نے واضح کیا کہ آئی ایم ایف کے بورڈ سے اگلی قسط کی منظوری کے لیے کسی نئی پیشگی کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔بیرونی فنانسنگ گیپ کے سوال پر، فنانس سکرٹری امداد بوسال نے کہا کہ آئی ایم ایف کا کامیاب جائزہ عالمی بینک ، ایشیائی ترقیاتی بینک ، ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک سمیت کثیر الجہتی قرض دہندگان کے پروگرام اور پروجیکٹ قرضوں کو کھول دے گا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی سے بیرونی فنانسنگ کی ضرورت میں کمی آئے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ "بیرونی فنانسنگ کے محاذ پر کوئی فرق نہیں ہے کیونکہ ورلڈ بینک اور اے ڈی بی سے پروگرام کے قرضوں کی پروسیسنگ کے ساتھ ساتھ اے آئی آئی بی سے شریک فنانسنگ ایڈوانس مراحل میں تھی اور اب اس سال دسمبر میں منظوری دی جائے گی۔

پاکستان کے نگراں وزیر اعظم کاکڑ کے پاس 80 ہزار مالیت کا محض 10 تولہ سونا ہے!

اسلام آباد۔ 17 ؍نومبر۔ایم این این۔نگراں وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے 48 ملین روپے کے اثاثوں کا دعویٰ کیا ہے جس میں 10 تولے سونا بھی شامل ہے ، جس کی قیمت انہوں نے 80,000 روپے کی ناقابل یقین تعداد بتائی ، نیز کراچی کے پوش محلے ڈی ایچ اے میں ایک بنگلہ جس کی قیمت صرف 4 ملین روپے ہے۔ موصول اعداد و شمار کے مطابق عبوری وزیر اعظم 80 لاکھ روپے کی 20 ایکڑ وراثت میں ملنے والی زرعی زمین کے مالک ہیں۔ان کے پاس پاکستان چاغی مائننگ لمیٹڈ میں 50,000 روپے کے شیئرز اور تقریباً 20.20 ملین روپے کے دو بینک اکاؤنٹس ہیں۔کاکڑ نے اعلان کیا ہے کہ ان کے پاس 400,000 روپے مالیت کا فرنیچر اور دیگر اشیاء موجود ہیں۔عبوری وفاقی وزیر خزانہ ڈاکٹر شمشاد اختر کی جانب سے اعلان کردہ خالص اثاثے 2.8 ارب روپے تھے۔اس نے کراچی کے ڈی ایچ اے فیز VI میں اپنے ایک بنگلے کی قیمت 40 لاکھ روپے کی حیران کن حد تک کم بتائی۔عبوری وزیر کا دعویٰ ہے کہ یہ بنگلہ انہیں ان کے والد نے تحفے میں دیا تھا۔ان کے پاس کراچی کے ڈی ایچ اے میں ایک پلاٹ بھی ہے۔جس کی قیمت انہوں نے 125,000 روپے میں ظاہر کی ہے۔عبوری وزیر نے عارف حبیب بینک میں 947,000 روپے کی سرمایہ کاری بھی کی۔ڈاکٹر اختر نے یہ بھی ظاہر کیا کہ انہوں نے 109.6 ملین روپے کے ٹریژری بلز خریدے۔اس کے TDR بینک الحبیب میں اپنے اکاؤنٹ میں 24.1 ملین روپے کی رقم بھی تھی۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ڈیموکریسی فورم نے' جماعت اسلامی، بنگلہ دیش-برصغیر کا اخوان؟' پر ویبنار کا انعقاد کیا

ڈھاکہ۔ 17 ؍نومبر۔ایم این این۔ڈیموکریسی فورم (ٹی ڈی ایف) نے' جماعت اسلامی، بنگلہ دیش۔برصغیر کا اخوان؟' کے عنوان سے ایک ویبینار کا انعقاد کیا۔ جہاں مقررین نے مختلف خیالات کا اظہار کیا کہ آیا جماعت اسلامی، بنگلہ دیش کا عروج ملک کو رجعت پسندی کی طرف لے جائے گا، یا جمہوری عمل میں حصہ لینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ڈیموکریسی فورم کی طرف سے ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ٹی ڈی ایف کے صدر، لارڈ بروس نے ویبینار میں پینلسٹس کا خیر مقدم کیا، جس نے ایک دہائی کی سیاسی تنہائی کے بعد، ایک جمہوری تحریک کے طور پر بنگلہ دیش جماعت اسلامی کے دوبارہ ابھرنے کے ارد گرد کے حالات کا جائزہ لیا۔انہوں نے اس سال جون میں ڈھاکہ میں جماعت اسلامی کی جانب سے منعقدہ سیاسی ریلی کے بارے میں بات کی جو کہ ایک سیاسی قوت کے طور پر اس کے امکانات میں بحالی کا اشارہ دیتی ہے۔ جماعت کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے اس بات کا خاکہ پیش کیا کہ یہ 1941 میں کس طرح قائم ہوئی اور یہ ایک تحریک ہے جو ″حکیمیہ " کے آئیڈیل کی پیروی کے لیے وقف ہے تاکہ ریاستی نظم ونسق کے تمام پہلوؤں میں اسلامی نظریہ کو شامل کیا جائے۔اگرچہ آج بڑے پیمانے پر بنگلہ دیش کی سب سے زیادہ آبادی والی اور معقول طور پر سب سے زیادہ منظم سیاسی تحریک کے طور پر جانا جاتا ہے، جماعت 2006 سے طاقت کے استعمال کے قریب نہیں ہے جب اس نے بنگلہ دیش نیشنل پارٹی کی قیادت والی حکومت میں حصہ لیا۔ لارڈ بروس نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح جماعت کا ایک ذمہ دار سیاسی جماعت اور سابق بی این پی حکومت میں کام کرنے والے اتحادی پارٹنر کے ریکارڈ کو تشدد اور دھمکیوں کے ثبوتوں سے خراب کیا گیا ہے اور کس طرح پچھلے 15 سالوں سے جماعت کو ایک سیاسی اداکار کے طور پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ڈھاکہ یونیورسٹی میں عالمی مذاہب اور ثقافت کے ایسوسی ایٹ پروفیسر، شفیع مصطفیٰ نے جماعت کی تاریخ، ایجنڈے اور حکمت عملی کے ساتھ ساتھ بنگلہ دیش کی 1971 کی جنگ آزادی میں اس کے متنازعہ کردار پر نظر ڈالی۔انہوں نے جمہوریت میں تنظیم کی شراکت پر غور کیا۔ جماعت کس طرح کنگ میکر بنی اور بنگلہ دیشی سیاست کا ایک اہم عنصر اور بنگلہ دیش کی سیاست میں جماعت کو سیکولر پارٹیوں نے کس طرح استعمال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹی کس طرح جغرافیائی سیاسی عوامل سے جڑی ہوئی ہے اور کس طرح قوم پرست اور سیکولر ناکامیوں نے جماعت اسلامی کو پھلنے پھولنے دیا۔ سیاسی اسلام کے عروج کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈاکٹر مصطفیٰ نے جماعت کی تاریخ پر تبادلہ خیال کیا جس میں اس کا بیان کردہ ہدف اسلام کو قبول کرنا ہے، جس میں انسانی زندگی کے تمام مادی اور روحانی پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے جس کی مکمل رہنمائی قرآن نے کی ہے۔محمد سنان سیچ، پی ایچ ڈی امیدوار، اسلامک اینڈ مڈل ایسٹ اسٹڈیز پروگرامڈ، ایڈنبرا یونیورسٹی نے جماعت اسلامی کے بین الاقوامی رابطوں اور بنگلہ دیش میں اس کے تنظیمی ڈھانچے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح سیاسی اسلام پین عرب قوم پرستی کا مقابلہ کرنے کے لیے مختلف مظاہر کے ساتھ بین الاقوامی ہے۔معید الاسلام ، پولیٹیکل سائنس کے اسٹنٹ پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کلکتہ نے عصری بنگلہ دیشی سیاست، 2023- 2008 میں جماعت اسلامی کے اثر و رسوخ کا جائزہ لیا، حالیہ انتخابی نتائج، جماعت کے بحران اور ممکنہ خطرات پر توجہ مرکوز کی۔ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ کیا جماعت کے پاس اب بھی کوئی حقیقی صلاحیت ہے کہ وہ متبادل پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے اور حکمت عملی کے ساتھ سماجی اور سیاسی اتحاد بنا کر بنگلہ دیش کی سیاست میں اپنی اصلاح کر سکے؟ حکمت عملی میں تبدیلی کرتے ہوئے، جماعت کی قیادت اب بنگلہ دیش کی آزادی کی جنگ کے وقت سے اپنی پوزیشن تبدیل کرنے پر غور کر رہی ہے ، حالانکہ کچھ لوگوں کے لیے اس کی بنیادی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے، حالانکہ بیان بازی نرم ہو گئی ہے۔ڈاکٹر محمد نذر الاسلام، پروفیسر آف پولیٹیکل اسٹڈیز، شاہ جلال یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، سلہٹ، بنگلہ دیش نے جماعت اور جمہوریت کے موضوع پر روشنی ڈالی اور سیکولر اور نیم سیکولر جماعتوں کے اندر جماعت اور جمہوریت کے درمیان مفاہمت کے مواقع پر بات کی۔جمہوریت کے بارے میں جماعت کے موقف کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نہ اسلام اور نہ ہی جمہوریت یکجہتی ہے، اس لیے سیاسی اسلام بھی یکجہتی نہیں ہے۔

اکولہ کی شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج میں، یک روزہ سیمینار وورکشاپ کا انعقاد

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج حمزہ پلاٹ آکولہ میں مورخہ یک روزہ سیمینار وورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت سوسائٹی کے سیکرٹری سید اسحاق راہی صاحب نے کی جبکہ بطور مہمان خصوصی جغرافیہ کے ایکسپرٹ اور مشہور ریسورس پرسن جناب ریاض الخالق صاحب موجود تھے۔ابتدا میں یوم تعلیم کی نسبت سے ادارے کے طلباء وطالبات نے مولانا ابوالکلام آزاد کی ادبی، علمی اور سیاسی خدمات کو اپنی تقاریر کے ذریعے خراج تحسین پیش کیا بعدازاں ریاض الخالق صاحب نے جدید قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہم نکات کو تفصیل سے بیان کیا۔دوسرے سیشن میں ریاض الخالق صاحب نے جغرافیہ کی تدریس کے طریقے، دوران تدریس استعمال کی جانے والی اصطلاحات وغیرہ کو پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعے پیش کیا۔صدر تقریب سید اسحاق راہی صاحب نے تمام اساتذہ سے جغرافیہ کی تدریس کے دوران گلوب، نقشے اور توضیحات کے استعمال کرنے کی تلقین کی۔سیمینار کی نظامت عبدالمشاق سر نے کی جبکہ محمد عارف شیخ سر (پرنسپل) کے اظہار تشکر پر سیمینار کا اختتام عمل میں آیا۔سیمینار میں سوسائٹی کے زیر انتظام چلنے والی تمام اسکولوں کے اساتذہ موجود تھے۔

ایپک فورم میں تائیوان کی شرکت سے چین پریشان

تائی پے (تائیوان) 17 نومبر۔ایم این این۔تائیوان اس ہفتے سان فرانسسکو میں ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن فورم میں حصہ لے گا، جو 23 ملین لوگوں کی خودمختار جزیرے کی جمہوریت اور اس کی ہائی ٹیک معیشت کے لیے آمرانہ چین کی طرف سے عائد کردہ سفارتی پابندی کو توڑنے کا ایک نادر موقع ہے۔تائیوان کا چیف مندوب حکومتی شخصیت یا سربراہ مملکت کے بجائے سویلین ہوگا، ایک غیر تحریری اصول کے تحت جو چین کے اس اعتراض کو پورا کرتا ہے کہ تنظیم کے ارکان ریاستی کھلاڑیوں کے بجائے معاشی اداروں کے طور پر حصہ لیتے ہیں۔ساتویں بار تائیوان کی نمائندگی دنیا کی معروف تائیوان سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کمپنی کے 92 سالہ بانی موریس چانگ کریں گے۔چانگ کو اس صنعت کے گاڈ فادر کے طور پر جانا جاتا ہے جس نے تائیوان کو ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ اور پرسنل الیکٹرانک ڈیوائسز کی صف اول میں رکھا ہے۔تائیوان 1991 سے چائنیز تائیپے کے نام سے APEC میں حصہ لے رہا ہے۔اس نے گروپ کے قیام کے صرف دو سال بعد اور اسی سال چین اور نیم خودمختار چینی شہر ہانگ کانگ میں شمولیت کے بعد حصہ لینا شروع کیا۔تائیوان نے ریٹائرڈ وزراء پر انحصار کیا ہے - اور چانگ کے معاملے میں، صنعت کے رہنماؤں - جو حکومت کے ساتھ اچھی طرح سے جڑے ہوئے ہیں لیکن رسمی دفتر کا بوجھ نہیں اٹھاتے ہیں، جو چین کی طرف سے احتجاج کو جنم دے سکتا ہے۔لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تائیوان کی حکومت کی نمائندگی نہیں کی جائے گی۔وزیر خزانہ چوانگ سوئی یون ایک اجلاس میں شرکت کریں گے جس کی صدارت امریکی وزیر خزانہ جینیٹ ییلن کریں گی۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

آٹھ تحصیلوں میں 25 ریونیو بورڈز میں
خشک سالی جیسے حالات کا اعلان

ناندیڑ:17رنومبر (ورق تازہ نیوز) ضلع کے 25 ریونیو سرکلز میں خشک سالی جیسے حالات کا اعلان کیا گیا ہے جہاں جون سے ستمبر 2023 کے دوران اوسط بارش کا 75 فیصد سے کم اور کل بارش کا 750 ملی میٹر سے کم ہوا ہے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے 8 تعلقہ کے 25 ریونیو بورڈز کو ریلیف دینے کا حکم جاری کیا ہے جہاں خشک سالی جیسی صورتحال نافذ کی گئی ہے۔ جن تحصیلوں اور ریونیو بورڈوں کو خشک سالی کی حالت میں قرار دیا گیا ہے، ان میں حدگاؤں تعلقہ کے نیوگھا، پمپر کھیڈ کے ریونیو بورڈ شامل ہیں۔ ناندیڑ تعلقہ میں وزیرآباد، ٹوپا، وسرنی، وشنو پوری، تروڑا بزرگ، اور حمایت نگر تعلقہ میں سرسم، بھائے گاؤں ریونیو منڈل شامل ہیں۔ کنٹور، نائیگاؤں، نائگاؤں تعلقہ کے بربڈا منڈل اور قندھار تعلقہ کے قندھار، کرولا، پھولوال، پیٹھ وڑج، عثمان نگر، بارول ریونیو منڈل شامل ہیں۔ مکھیڑ، جمب بو، مکھیڑ تعلقہ میں مکرم آباد، کپسی (بیو)، کلمبر، لوہا تعلقہ میں سونکھیڈ اور دیگلور تعلقہ میں ہانے گاؤں کو ریونیو بورڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ خشک سالی جیسی صورتحال کے پیش نظر حکومت نے ضلع کے 8 تعلقوں میں 25 ریونیو بورڈز میں مختلف رعایتیں نافذ کی ہیں۔ ان میں زمینی محصول سے استثنیٰ، کوآپریٹو قرضوں کی تنظیم نو، زراعت سے متعلقہ قرضوں کی وصولی پر روک، زرعی پمپوں کے بجلی کے بل چلانے پر 33.5 فیصد چھوٹ، اسکول/کالج کے طلباء کے لیے امتحانی فیس کی معافی، روزگار ہمی یوجنا کے تحت کام کے معیار میں کچھ نرمی، ضرورت پڑنے پر پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے ٹینکروں کا استعمال، قلت کا اعلان کیا گیا رعایت میں گاؤں کے کسانوں کے فارم پمپ کا بجلی کا کنکشن منقطع نہ کرنا شامل ہے۔ ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے حکم دیا ہے کہ ریونیو بورڈ کے متعلقہ محکموں کے سربراہان، جنہوں نے خشک سالی جیسی صورتحال کا اعلان کیا ہے، گاؤں میں کھاتہ داروں کو راحت فراہم کرنے اور نافذ کیے گئے اقدامات کے انتظامات کریں۔

گوداوری ندی کے موضع برہمپوری حدود میں 20رنومبر سے دفعہ 144 نافذ

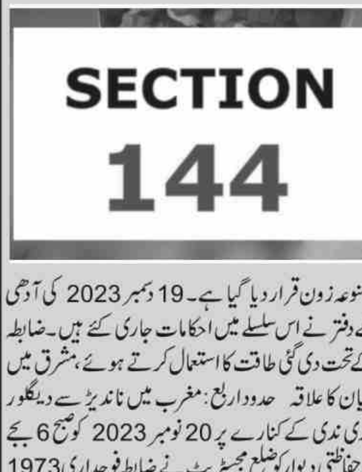

ناندیڑ: 17رنومبر (ورق تازہ نیوز) ضابطہ فوجداری 1973 کی دفعہ 144 کے تحت موضع برہمپوری میں دریائے گوداوری کے طاس کے علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے، ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں دریا کے طاس کے علاقے کو 20 نومبر 2023 سے ممنوعہ زون قرار دیا گیا ہے۔ 19 دسمبر 2023 کی آدھی رات ہوچکی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر نے اس سلسلے میں احکامات جاری کئے ہیں۔ ضابطہ فوجداری 1973 کی دفعہ 144 کے تحت دی گئی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، مشرق میں واجے گاؤں کولہاپوری ڈیم کے درمیان کا علاقہ حدود اربع: مغرب میں ناندیڑ سے دیگلور جانے والی سڑک پر پرانا پل، گوداوری ندی کے کنارے پر 20 نومبر 2023 کو صبح 6 بجے سے شمال میں چلہ/ درگاہ کی جنوبی اور حفاظتی دیوار کو ضلع مجسٹریٹ نے ضابطہ فوجداری 1973 کی دفعہ 144 کے تحت 19 دسمبر 2023 کی آدھی رات تک محدود علاقہ قرار دیا ہے۔ اس حکم کا اطلاق سرکاری ڈیوٹی پر مامور افسران اور ملازمین، ون وِنڈو اسکواڈ کے افسران کے ذریعہ اجازت یافتہ عقیدت مندوں اور کلکٹر ناندیڑ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ناندیڑ کے ذریعہ اجازت یافتہ افراد پر نہیں ہوگا۔

ناندیڑ میں پیامات سنٹر کو دی گئی مسلم لڑکیوں کی تصاویر و بائیوڈاٹا
واٹس ایپ گروپ پر وائرل' والدین میں ناراضگی

ناندیڑ :17رنومبر (منور خان) : شادی کی خواہشمند امیدوار لڑکیوں کی تصاویر اور بائیو ڈاٹا وغیرہ تفصیلات کی بے احتیاطی کے ساتھ تشہیر اور غیر متعلق واٹس ایپ گروپس پر شیئر کرنے کا معاملہ ناندیڑ میں اجاگر ہوا ہے۔ اس سلسلے میں دیگلور ناکہ پر ایک شادی خانہ کے بازو موجود میرج بیورو (پیامات سینٹر) کے خلاف عوام میں ناراضگی پائی جارہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ان دنوں شہر و ضلع میں مسلم لڑکوں اور لڑکیوں کے رشتے جوڑنے کے لئے مشاطاؤں کی جانب سے مختلف پیامات سینٹرز چلائے جارہے ہیں۔ مسلم والدین اور سرپرست اپنی لڑکیوں کے رشتوں کے لئے بڑی امیدوں سے ان مشاطاؤں سے رجوع کرتے ہیں اور ان پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی بیٹیوں کی تصاویر اور بائیوڈاٹا ان کے حوالے کرتے ہیں۔ اب یہ ان مشاطاؤں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ ان تصاویر کو کسی کو بھیجنے میں احتیاط سے کام لینے کی بہت اہم ضرورت ہے اور صرف متعلقہ فریق کو ہی شیئر کریں۔ لڑکے والے بھی ان تصاویر کو اپنی بہن بیٹی کی تصویر سمجھ کر احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ اسے غیر ضروری طور پر شیئر نہ کریں۔ اگر بات آگے نہ بڑھے اور رشتہ طے نہ ہو تو تصویر اور بائیو ڈاٹا ڈیلیٹ کر دیں۔ یہ بات قابل اطمینان ہے کہ اکثر لوگ اس معاملے میں ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات بعض افراد کی جانب سے جانے انجانے میں تصاویر کا افشاء ہوجاتا ہے۔ ایسا ہی ایک معاملہ اس وقت پیش آیا جب کسی نے ناندیڑ میں خان پٹھان برادری کے ایک واٹس ایپ گروپ میں چند لڑکیوں کی تصاویر اور بائیو ڈاٹا شیئر کردیے گئے۔ ان تصاویر پر پیامات سینٹر کا نام و پتہ درج تھا۔ اس غلطی کا نوٹس لیتے ہوئے ہمارے نمائندے نے پیامات سینٹر کے ذمہ دار سے رابطہ کیا اور ان کی بے احتیاطی کی طرف توجہ دلائی تو انہوں نے غلطی ماننے کی بجائے سخت لہجے میں بات کی اور صحافتی برادری کو لعنت ملامت کی۔ منور خان نے تصویر شیئر کرنے والے شخص سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن مذکورہ شخص فون نہیں اٹھا رہا تھا۔

ناندیڑ عیدگاہ میدان میں جلسہ اور دعا میں ہزاروں کی تعداد میں شریک رہنے رؤف زمیندار کی اپیل

ناندیڑ متحدہ احتجاجی کمیٹی برائے فلسطین ناندیڑ کی جانب سے عیدگاہ میدان میں فلسطینیوں کی حمایت میں بروز اتوار دوپہر ۱ بجے احتجاجی جلسہ و دعاؤ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس تعلق سے کورکمیٹی کے ممبر اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ناندیڑ ضلع شہر صدر جناب رؤف زمیندار نے شہریان ناندیڑ سے اپیل کی کہ ناندیڑ متحدہ احتجاجی کمیٹی میں سماجی 'سیاسی 'صحافتی حضرات کے ایک جگہ آنے سے پولیس کی جانب سے عیدگاہ میدان پر جلسہ اور دعا کے لیے ہری جھنڈی دے دی گئی ہے۔ ناندیڑ ضلع کے تمام شہریان کو ادباً گزارش ہیکہ فلسطینیوں اور عالم اسلام کی پوری حفاظت کے لیے جلسہ اور دعا میں کثیر تعداد میں مرد و خواتین شریک رہے۔

عبید بن حسن الکثیری کا انتقال

ناندیڑ:16/نومبر۔(ورقِ تازہ نیوز) عرب گلی ناندیڑ کی معزز شخصیت جناب عبید بن حسن الکثیری عمر تقریباً 84 سال کا گزشتہ رات انتقال ہوگیا تھا۔ مرحوم کی نماز جنازہ کل صبح گیارہ بجے سرائے میر عالم ناوگھاٹ میں ادا کی گئی اور اسی سے متصل قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء کرے آمین۔

نابالغ لڑکے کے قتل کا معمہ اندرون بارہ گھنٹے حل
شیواجی نگر پولس نے 2رقاتلوں کو گرفتار کیا

ناندیڑ: 17رنومبر (ورق تازہ نیوز) لوکل کرائم برانچ نے آج صبح آئی ٹی آئی علاقہ میں پائے گئے ایک نابالغ لڑکے کے قتل کا معمہ 12 گھنٹے کے اندر حل کرلیا۔ اس معاملے میں قانونی کشمکش میں ملوث ایک لڑکے کے ساتھ ایک بدنام مجرم کو لوکل کرائم برانچ نے پکڑ کر شیواجی نگر پولس کے حوالے کردیا ہے۔ پراتک نامی لڑکے کو اسکے ہی دوست نے قتل کردیا ہے۔ پرتک مہندر شکپال (17 سال) کی لاش آج صبح آئی ٹی آئی علاقہ میں ملی۔ اس کی نعش کے کچھ حصوں کو کتوں بھی کھا گئے تھے۔ صرف اس کی کھوپڑی نظر آرہی تھی۔ اس معاملے میں شیواجی نگر پولس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت مقدمہ نمبر 411/2023 درج کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں قاتل نامعلوم تھا۔ مقامی کرائم برانچ کی ٹیم نے کھڑک پورہ کے علاقے سے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ان میں سے ایک کا نام اولیس اسماعیل پٹھان (20 سال) ساکن بالاجی نگر، ہنگولی ناکہ ناندیڑ اور دوسرا کمسن لڑکا ہے، ان دونوں سے پوچھ گچھ کے بعد انھوں نے پراتک مہندر شکپال کو قتل کرنے کا اعتراف کیا۔ انہیں مزید تفتیش کے لیے شیواجی نگر پولس کے حوالے کردیا گیا ہے۔ لوکل کرائم برانچ کے پولس انسپکٹر ادے کھدرائی، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر روی واہولے، پانڈورنگ مانے، پولیس سب انسپکٹر سچن سونوانے، پولس افسران گڈرائی کرلے، وِٹھل شیلکے، جوالاسنگھ بواری، دیوا چوہان، گجانن بینواڈ، ولاس کدم، ماروتی موڑے نے سخت محنت کی

ہریانہ: ہائی کورٹ نے بی جے پی حکومت کو دیا جھٹکا، پرائیویٹ ملازمت میں 75 فیصد ریزرویشن رد

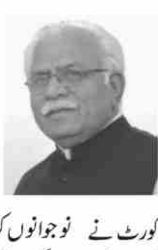

چندی گڑھ: ہریانہ کی منوہر لال کھٹر حکومت کو آج پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے اس وقت شدید جھٹکا دیا جب پرائیویٹ سیکٹر کی ملازمتوں میں ہریانہ حکومت کی طرف سے دیے گئے 75 فیصد ریزرویشن کے حکم کو رد کردیا۔ ہائی کورٹ نے ریزرویشن دینے والے بی جے پی حکومت کے قانون پر گزشتہ ماہ اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ جسٹس جی ایس سندھاوالیا اور جسٹس ہرپریت کور جیون کی ڈویژنل بنچ نے ہریانہ حکومت کے ذریعہ بنائے گئے قانون کے آئینی جواز پر سوال اٹھانے والی ریاست کی کئی صنعتی یونٹ کی سماعت کے بعد فیصلہ کیا کہ کھٹر حکومت کا یہ حکم رد ہونا چاہیے۔ دراصل ہریانہ حکومت نے ہریانہ میں کام کر رہی پرائیویٹ کمپنیوں کے لیے ایک قانون بنایا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ اپنی 75 فیصد ملازمتیں ہریانہ کے نوجوانوں کو ہی دیں۔ ہریانہ حکومت نے اسٹیٹ ایمپلائمنٹ آف لوکل کینڈیڈیٹ ایکٹ 2020 بنایا تھا جس میں طے کیا کہ پرائیویٹ کمپنیوں، سوسائٹی، ٹرسٹ، شراکت داری فرم سمیت ایسے تمام نجی سیکٹر میں ہریانہ کے نوجوانوں کو 75 فیصد ریزرویشن دینا ہوگا۔ حالانکہ ساتھ ہی واضح کیا گیا تھا کہ ریزرویشن کا یہ فیصلہ صرف انہی پرائیویٹ اداروں کو ماننا ہوگا جہاں 10 یا اس سے زیادہ ملازمین کام کر رہے ہوں اور تنخواہ 30 ہزار روپے ماہانہ سے کم ہو۔ اس معاملے میں 2021 میں محکمہ محنت نے نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ ہریانہ میں پرانی پرائیویٹ کمپنیوں میں ہریانہ کے حقیقی باشندوں کو 75 فیصد ملازمتیں دینی ہوں گی۔ ہریانہ حکومت کے اس قانون کے خلاف کئی بڑی پرائیویٹ کمپنیاں پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ پہنچ گئی تھیں اور ہریانہ حکومت کے اس قانون کو چیلنج پیش کیا تھا۔ اس کے بعد طویل سماعت ہوئی اور اب ہائی کورٹ نے ہریانہ حکومت کے اس ریزرویشن قانون کو رد کرنے کا فیصلہ سنایا ہے۔

مدھیہ پردیش انتخاب: تشدد کے کئی واقعات رونما
بی جے پی امیدوار کے خلاف قتل کا کیس درج

بھوپال: مدھیہ پردیش میں جمعہ کے روز 230 اسمبلی سیٹوں پر ووٹنگ کا عمل انجام پا گیا۔ اس درمیان کئی جگہ تشدد کے واقعات پیش آئے، لیکن لوگوں نے بڑی تعداد میں گھروں سے نکل کر حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ شام 5 بجے تک کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں 71.16 فیصد لوگوں نے ووٹ ڈالے۔ سب سے زیادہ آگر مالوہ میں 82 فیصد ووٹنگ ہوئی، جبکہ علی راج پور میں سب سے کم 56.24 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اس طرح انتخابی میدان میں اترے سبھی 2534 امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں قید ہوگئی۔ اب 3 دسمبر کو ووٹ شماری کے بعد پتہ چلے گا کہ عوام نے کس کے حق میں فیصلہ سنایا ہے۔ آج ووٹنگ سے قبل اور ووٹنگ کے دوران ریاست میں تشدد و تصادم کے کئی واقعات پیش آئے۔ ووٹنگ سے قبل جمعرات کی دیر شب چھتر پور ضلع میں کانگریس لیڈر سلمان خان کے قتل معاملے میں کانگریس امیدوار وکرم سنگھ ناتیراجا کی شکایت پر بی جے پی امیدوار اروند پٹیریا سمیت ان کے ساتھیوں پر قتل اور قتل کی کوشش کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ راج نگر اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار پٹیریا کے ساتھیوں نے کانگریس امیدوار وکرم سنگھ اور ان کے حامیوں پر گاڑی چڑھا کر مارنے کی کوشش کی جس میں سلمان خان زخمی ہوگئے۔ انھیں سنگین حالت میں چھتر پور اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کی موت ہوگئی۔ بی جے پی امیدوار پٹیریا اور ان کے ساتھیوں پر دفعہ 302، 307 سمیت مختلف دفعات کے تحت معاملہ درج کرلیا گیا ہے۔ بہرحال، آج ہوئی ووٹنگ کے بعد مرکزی وزیر نریندر سنگھ تومر کی سیٹ پر یعنی دمنی اسمبلی حلقہ میں بھی تنازعہ ہوا۔ یہاں بڑاپورہ گاو?ں کے مرد- خاتون ووٹرس نے دمنی تھانے کا گھیراو? کردیا۔ ان کا الزام تھا کہ سماج خاص طبقہ کے لوگوں سے بی جے پی کے حق میں زبردستی ووٹ ڈلوائے گئے۔ ساتھ ہی بی جے پی کے حق میں ووٹ نہیں کرنے پر ان کے ساتھ مار پیٹ کی گئی اور ووٹ نہ ڈالنے دینے کا بھی الزام عائد کیا گیا ہے۔ واقعہ پولنگ بوتھ 191 کا ہے جہاں ووٹ نہیں کر پانے کے بعد سینکڑوں کی تعداد میں دیہی عوام تھانے پہنچ گئے۔ ووٹنگ کے دوران بھوپال کے بیراگڑھ میں گنیش ودیا مندر بوتھ نمبر 68 میں کانگریس کارکن نے کلکٹر سے فرضی ووٹنگ کی شکایت کی۔ ساتھ ہی کانگریس کارکنان نے افسران پر فرضی ووٹنگ کرانے کا الزام لگا کر بیراگڑھ بوتھ نمبر 68 میں ہنگامہ کیا۔ اس کے بعد کانگریس امیدوار نریش گیان چندانی موقع پر پہنچے۔ بھوپال کلکٹر آشیش سنگھ کو فون کر شکایت درج کرائی گئی۔ گوالیر میں بی جے پی امیدوار مایا سنگھ، کانگریس امیدوار ستیش سکروار کے بھائی نیٹو سکروار اور پیتامبر سنگھ اور سابق رکن اسمبلی منالال گویل کے بیٹے آتش گویل کو ایڈیشنل ایس پی رشی کیش مینا نے نظر بند کردیا۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 ایک فلسفیانہ دستاویز ہے

نئی دلی۔17 نومبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر برائے تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ جناب دھرمیندر پردھان نے ا?ج نئی دہلی میں منعقدہ دوسری وائس ا?ف گلوبل ساو?تھ سمٹ میں وزرائے تعلیم کے اجلاس کی صدارت کی۔ سربراہی اجلاس، 'سب کی ترقی کے لیے، سب کے اعتماد کے ساتھ' کے موضوع پر منعقد کیا گیا۔ اس دوران خاص طور پر تعلیم کے میدان میں اہم مسائل پر توجہ دی گئی۔ وزرائے تعلیم نے 'انسانی وسائل کو مستقبل کے لیے تیار کرنا' کے موضوع پر تبادلہ خیال کیا۔ گلوبل ساو?تھ کے 14 ممالک کے وزراء / معززین - بوٹسوانا، برونائی دارالسلام، جارجیا، تیونس، ایران، لاو? پی ڈی ا?ر، ملاوی، میانمار، جمہوریہ پالاو?، جمہوری جمہوریہ ساو? ٹومی اور پرنسیپ، البانیہ، ملائیشیا، زمبابوے، کیمرون نے شرکت کی۔ انہوں نے عملی طور پر سیشن میں اور اپنی بصیرت کا اشتراک کیا۔ شری دھرمیندر پردھان نے اپنے ابتدائی کلمات میں شرکت کرنے والے وزراء کا خیر مقدم کیا اور وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں گلوبل ساو?تھ کی ا?واز کو چیمپئن بنانے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ جی 20 وزیر تعلیم کی میٹنگ میں ان مسائل پر بات چیت کی قیادت کرنے میں ہندوستان کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، جناب پردھان نے ایک لچکدار، مساوی، جامع، اور پائیدار تعلیم اور ہنر مندی کے ماحولیاتی نظام کی ترقی میں باہمی تعاون کی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ G20 نئی دہلی کے رہنماو?ں کے اعلامیہ میں انسانی سرمائے کی ترقی میں سرمایہ کاری کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ جناب پردھان نے شرکت کرنے والے وزراء کو بتایا کہ کس طرح ہندوستان کی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020، وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں نافذ کیا جا رہا ہے، ہندوستان کے سیکھنے اور ہنر مندی کے منظر نامے میں مجموعی تبدیلی لا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی ریمارکس دیے کہ قومی تعلیمی پالیسی ایک فلسفیانہ دستاویز کے طور پر ابھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے جامع حکمت عملی اور چست پالیسیاں بنانے کے لیے ایک سانچے کے طور پر کام کر سکتی ہے۔

وعدوں کو پورا نہ کرنا کانگریس کی پرانی عادت: اسد اویسی

حیدرا?باد: کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسدالدین اویسی نے جمعہ کے روز الزام عائد کیا کہ وعدوں کو پورا نہ کرنا کانگریس کی تاریخ رہی ہے اور ملک کی سب سے قدیم سیاسی جماعت کانگریس عوام کو دھوکہ دے رہی ہے۔ کرناٹک میں 5 گارنٹیز کے طرز پر کانگریس نے تلنگانہ میں 6 گارنٹیز کا اعلان کیا ہے اور وعدہ کیا ہے کہ برسر اقتدار ا?نے کے بعد کانگریس، ریاست میں 6 گارنٹیز کو نافذ کرے گی۔

آپریشن زندگی: اترکاشی ٹنل میں پھنسے 40 مزدوروں کو نکالنے کی جنگ جاری، بس کچھ گھنٹے کا انتظار!

اتراکھنڈ کے اترکاشی میں ٹنل کے اندر پھنسے 40 مزدوروں کی زندگی بچانے کی کوششیں آج چھٹے دن بھی جاری ہے۔ پھنسے ہوئے مزدوروں تک کھانا اور پانی کسی طرح پہنچایا جا رہا ہے جس سے انھیں بہت عافیت ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ ان مزدوروں کو ٹنل سے نکالنے کے لیے چلائے جارہے 'آپریشن زندگی' کو کل کسی بھی وقت کامیابی مل سکتی ہے۔ یعنی کچھ گھنٹوں کے بعد مزدور کھلی ہوا میں سانس لے سکیں گے اور اپنے اہل خانہ کے ہمراہ گھر جا سکیں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکن آگر مشین لگاتار بورنگ کر کے ہیوم پائپ ڈال رہی ہے۔ این ایچ آئی ڈی سی ایل ٹنل پروجیکٹ ڈائریکٹر انشومنیش کھلکو کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق فی الحال 24 میٹر تک پائپ ڈالی جاچکی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جلد ہی ریسکیو ٹیم کے اراکین دوسرے سرے تک پہنچ جائیں گے اور مزدوروں کو بہ حفاظت باہر نکال لیں گے۔ دراصل ریسکیو ٹیم اور مزدوروں کے درمیان ملبہ کی 70 میٹر چوڑی دیوار حائل ہے جس میں پائپ ڈالنے کا عمل جاری ہے۔ جب ایک بار پائپ 70 میٹر چوڑی دیوار کو پار کر جائے گا تو ایک ایک کر دوسری طرف پھنسے مزدوروں کو باہر نکالا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ کے اترکاشی میں چاردھام پروجیکٹ کے تحت بن رہی ٹنل کی لمبائی تقریباً 4.5 کلومیٹر ہے۔ 12 نومبر کو صبح تقریباً 4 بجے کم و بیش 40 مزدور ٹنل کے 200 میٹر اندر کام کر رہے تھے۔ ٹھیک اسی وقت اچانک ٹنل کی مٹی بھربھرا کر گر پڑی۔ مزدور جب تک کچھ سمجھ پاتے تب تک ان کے آگے تقریباً 60 میٹر ملبہ کی دیوار بن چکی تھی۔ بعد میں 10 میٹر کا ملبہ مزید گرا اور یہ دیوار 70 میٹر موٹی ہوگئی۔ مزدوروں کے اترکاشی ٹنل میں پھنسنے کی خبر جب پھیلی تو ان کے گھر والوں کا برا حال ہوگیا۔ سبھی جائے وقوع کے پاس پہنچ گئے اور ایک ہنگامہ جیسی حالت پیدا ہوگئی۔ فوری طور پر 'آپریشن زندگی' شروع کر مزدوروں کو نکالنے کا کام شروع ہو گیا، لیکن ملبہ ہٹا کر ایسا کرنا ممکن نہیں تھا۔ چونکہ ٹنل کے دوبارہ دھنسنے کا خدشہ تھا اس لیے 70 میٹر چوڑی دیوار کا ملبہ ہٹانے کی جگہ پائپ ڈالنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سب سے پہلے ملبہ میں ڈرل کر ایک پتلی پائپ ڈالی گئی جس کے ذریعہ مزدوروں کو کھانا پانی پہنچایا جانے لگا۔ اگلے دن 35 انچ کے پائپ کو اندر ڈالنے کی کوشش کی گئی تاکہ مزدور آ سکیں، لیکن یہ کوشش ناکام ہوئی کیونکہ اسکیپ ٹنل بناتے وقت مشین خراب ہو گئی۔ 15 نومبر کو مزدوروں نے راحت کام میں لاپروائی کا الزام لگایا تو وزیر اعظم دفتر کی ہدایت پر امریکن آگر مشین کو دہلی سے بھیجا گیا۔ 16 نومبر کی شام سے یہ مشین بورنگ کر رہی ہے۔ اب امید کی جارہی ہے کہ 18 نومبر کی صبح تک پائپ کو مزدوروں تک پہنچایا جا سکے گا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جارہا ہے کہ امریکن آگر مشین کے ذریعہ جو پائپ مزدوروں تک پہنچائی جارہی ہے اس کی چوڑائی 900 ایم ایم ہے۔ انہی پائپوں کی مدد سے مزدوروں کو باہر نکالا جائے گا۔ فی الحال 6-6 فیٹ کی 4 پائپ اندر ڈالی جا چکی ہیں۔ ان پائپوں کو آپس میں جوڑنے کے لیے ویلڈنگ کی جارہی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ٹنل میں اب بھی ملبہ کھسک رہا ہے جس سے ریسکیو آپریشن میں مشکلیں پیدا ہو رہی ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ مزدوروں تک کھانے پینے کی چیزیں پہنچائی گئی ہیں اور انھیں مطمئن کر دیا گیا ہے۔

'بھارت پے' کے سابق سی ای او اشنیر گروور اور ان کی اہلیہ کو ایئرپورٹ پر روکا گیا

نئی دہلی: ہندوستان کی فنانس ٹیکنالوجی کمپنی 'بھارت پے' کے شریک بانی اور سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اشنیر گروور اور ان کی اہلیہ مادھوری جین کو ان کے خلاف جاری کردہ لک آو?ٹ سرکلر (ایل او سی) کے سبب دہلی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر روک لیا گیا۔ پولیس نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ یہ لک آو?ٹ نوٹس دہلی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کی درخواست پر جاری کیا گیا تھا۔ اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ای او ڈبلیو) سندھو پلئی نے کہا کہ انہیں ای او ڈبلیو کی طرف سے جاری کردہ ایل او سی پر جمعرات کی رات ہوائی اڈے پر روکا گیا، تاہم انہوں نے مزید معلومات دینے سے انکار کر دیا۔ ذرائع کے مطابق نیویارک جانے والے جوڑے کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ دہلی میں اپنی رہائش گاہ پر واپس جائیں اور ای او ڈبلیو کی زیر قیادت جاری تحقیقات میں تعاون کرے۔ تحقیقات کی نوعیت یا گروور اور جین کے خلاف مخصوص الزامات کا ابھی تک انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ حال ہی میں دہلی پولیس نے ہائی کورٹ میں پیش کی گئی ایک اسٹیٹس رپورٹ میں کہا تھا کہ اسے بھارت پے کے شریک بانی اشنیر گروور اور ان کے کنبہ کے ممبروں کی طرف سے مالی بے ضابطگیاں اور چینل فنڈز میں بیک ڈیٹ شدہ رسیدوں کا استعمال سمیت مشتبہ طریقوں کا استعمال کرنے پتہ چلا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، گروور کے خاندان سے منسلک آٹھ ایچ آر کنسلٹنگ فرموں، جیسے کہ ٹرو ورک کمپنی، ٹیم سورس اور امپلس مارکیٹنگ، نے بند بینک اکاو?نٹس کے ساتھ بل جمع کرائے، جو انوائس کے ممکنہ من گھڑت ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ الگ الگ ادارے ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا، ''بیک ڈیٹ شدہ رسیدوں کا استعمال نہ صرف مالی بے ضابطگی کے مسائل کو جنم دیتا ہے بلکہ بھارت پے کے مالیاتی کاموں کی شفافیت اور جوابدہی پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔'' مزید برآں، وینڈر کی ادائیگیوں کا پتہ لگانے میں ای او ڈبلیو کی دشواری پیچیدگی کی ایک پرت کو جوڑتی ہے، جس سے بھارت پے کے لیے اپنے کاروباری لین دین میں مستعدی سے جانچ پڑتال کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523

زِینت جیولرس

झिनत ज्वेलर्स

خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس

کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم

پہنا واڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ

ثانیہ مریم

پیامات سینٹر

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MJ

MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس

سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم

صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔